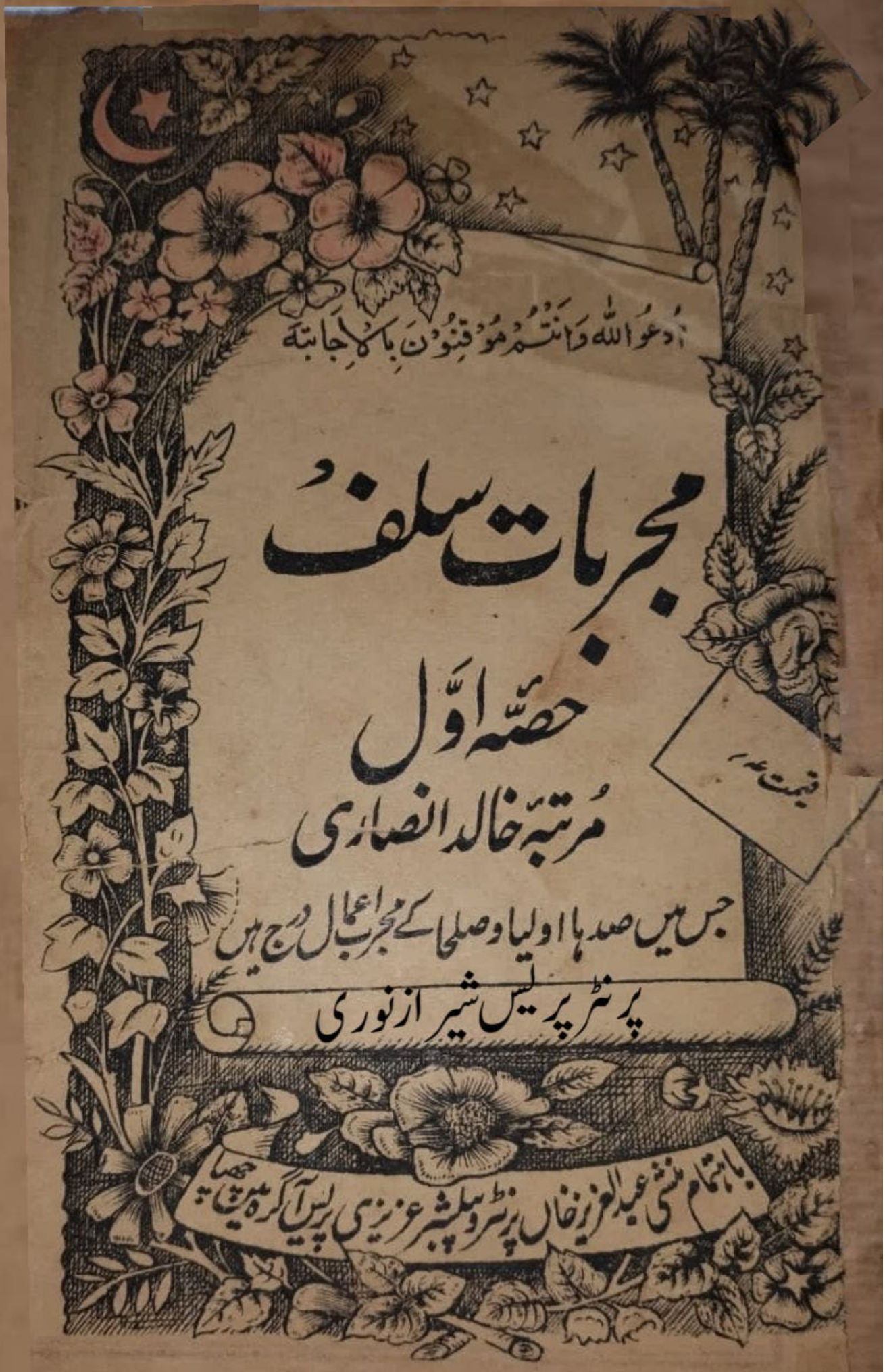
اُدعُوا اللہ وَاَنتُم مُوقِنُونَ بِالاِجَابَۃ
مجربات سلف
حصّہ اوّل
مُرتبہ خالد انصاری
قیمت عہ
جس میں صدہا اولیا و صلحا کے مجرب اعمال درج ہیں
پرنٹر پریس شیر ازنوری
باہتمام منشی عبدالعزیز خاں پرنٹر و پبلشر عزیزی پریس آگرہ میں چھپا

حضرات

اس حصہ میں بڑی تلاش وجستجو سے قضاء حاجات کے وہ مجرب اعمال لکھے گئے ہیں جن کے مجرب ہونے پر بڑے بڑے صلحا اور اولیا کا اتفاق ہے اگر اس حصہ کی قدر کی جائے گی۔ تو انشاء اللہ بہت جلد اس کا دوسرا حصہ جس میں اور صدہا مجرب عملیات وتسخیر حُب وبغض کے وہ تعویذ لکھے جائیں گے جن کے لکھنے اور پڑھنے میں کسی قسم کی زحمت نہ ہوگی اور انشاء اللہ بہت سریع الاثر ہوں گے۔ اسی طرح حصۂ اوّل میں بھی لحاظ رکھا گیا ہے کہ پڑھنے والے کو کسی قسم کی تکلیف و پرہیز کی مصیبت نہ ہو۔ مجھے اُمید ہے کہ ناظرین دوسرے حصہ کی خریداری سے بہت جلد مطلع فرمائیں گے۔ فقط والسلام علی سید الانام وآلہ۔

احقر الانام

خالد عفا اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اما بعد بزرگان دین وصلحائے اُمت نے کئی کتابیں اعمال کی لکھیں مگر اکثر عربی فارسی میں مرتب ہوئیں۔ اور ہر شخص نے اپنے تجربہ کے مطابق اس کتاب کو مرتب کیا ناچیز کو ایک عرصہ سے خیال تھا کہ ایسی کتاب مرتب کرنی چاہیئے جس میں تمام بزرگان دین واولیاء کرام علیہم الرضوان کے مجربات جمع کر دیئے جائیں اور سب سے مقدم چیز جو ہر انسان کے لئے لازمی ہے وہ اس کی جائز خواہشوں اور حاجتوں کا پورا ہونا ہے اسلئے ناچیز نے اس کتاب کے دو حصہ کئے۔ حصہ اوّل میں وہ اعمال واذکار ہیں جو رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ودیگر صالحین اُمت سے منقول ہیں اور ان میں اکثر وہی اعمال ہیں جو قضاء حاجات ورفع مناصب حصول غنا وترقی مراتب وغیرہ سے وابستہ ہیں اور دوسرے حصہ میں وہ اعمال ہیں جنکی باقاعدہ عاملین زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہے اور وہ تعویذات جو سلف کے مجربات سے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس کتاب میں جسقدر اعمال بھی لکھے گئے ہیں وہ نہایت تحقیق وتدقیق سے مرتب کئے ہیں اور اس بات کا خاص لحاظ رکھا ہے کہ جس عمل کے متعلق اکثر صالحین نے فرمادیا ہے کہ واقعی یہ مجرب ہیں انہیں کو لکھا ہے اور نیز وہ اعمال بھی اس میں ہیں

جو اپنے مشائخ کے مجرب ہیں مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ حسن قبول عطا فرمائیگا اور عوام و خواص اس سے نفع اُٹھا کر دعائے خیر سے فراموش نہ فرماویں گے۔

مقدمہ

دُعا۔ اُس کا حکم اور مانگنے کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو دُعا نہیں کرتا خدا اُس سے ناراض ہوتا ہے دُعا یہ ہے کہ اللہ سے اپنی جائز خواہشوں کا سوال کیا جائے اور اس کے مانگنے کا یہ طریقہ ہے کہ انسان قوت متخیلہ کو قائم رکھے کہ میں جو کچھ عرض کرونگا ضرور قبول ہوگی اور اللہ سے نہایت عجز و انکسار و الحاح سے سوال کرنا چاہئے پہلے اپنی بیکسی فروتنی اور گناہوں سے اقرار ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے پھر اپنی حاجت کا سوال کیا جائے۔

اعمال کی تعلیم خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے چنانچہ احادیث سے یہ بات ظاہر ہے اب اعمال میں نئے نئے اختراعات شروع ہو گئے۔ غرض جس میں استعانت غیر اللہ سے ہو ایسے اعمال شرعاً ناجائز

وحرام ہیں گو دُنیا میں نفع متصور ہو لیکن درحقیقت وہ ضرر محض ہے ہاں جو اعمال آیات طیبات و ادعیہ ماثورہ یا ایسے الفاظ جن کا شرعاً ذکر کرنا ناجائز نہ ہو جیسے حضرات اولیاء کرام کے مجربات ہیں اُن کا پڑھنا عین اتباع سُنت ہے کسی عمل کی تعداد جو زیادہ ہوتی ہے اس میں ایک خاص مصلحت یہ ہے کہ تکرار سے انسانی دماغ میں وہ تخیل پختہ ہو جاتا ہے اور پھر اس تخیل سے عزم انسانی میں جرات پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح جب انسان بار بار خدا کا نام لیگا تو ایک رابطۂ صادقہ وخیال پختہ پیدا ہوگا جس سے اُس کو ایقان حاصل ہوگا۔ اسی طرح جب وہ چند روز کثرت سے اس عمل کو پڑھیگا تو ہفتہ عشرہ میں اس پر پڑھتے وقت ایک حالت ایقانی پیدا ہوگی اور پھر بحالت اضطراری وہ اپنے خالق کے سامنے نہایت فروتنی سے اپنے بیکسی اور گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے اپنی حاجتوں کو عرض کرے گا پھر وہ عرائض بہت جلد درجۂ اجابت کو پہونچتی ہیں۔ اسی کا ارشاد ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

فضائل وفوائد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

كُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَأُ فِیْهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَجْذَمُ

(یعنی جو کام اللہ کے نام لئے بغیر شروع کیا جاتا ہے وہ منقطع البرکت رہتا ہے)

ابوداؤد و نسائی

حضرت نبی کریم علیہ التحیۃ والسلام اکثر ہر کام کے ابتدا میں بسم اللہ فرماتے احادیث سے ثابت ہے کہ وضو کے پہلے بسم اللہ کہنا بھی لازمی ہے غرض تمام کاموں کی ابتدا اسی سے ہے۔

شرجی **حکایت** - قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ مجھے دردسر کی شکایت رہتی ہے آپ نے ایک ٹوپی بھیجدی جب وہ لگاتا دردسر موقوف ہوجاتا جب اُتار لیتا پھر ہونے لگتا وہ متعجب تھا کہ یہ کیا ماجرا ہے ٹوپی دیکھی تو اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا اس نے کہا اللہ اکبر یہ کیسا سچا دین ہے پھر وہ مُسلمان ہوگیا۔

شرجی **حکایت** - خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک قلعہ کفار کا محاصرہ کیا۔ کفار بولے اگر یہ سچا دین ہے تو اس کی کوئی علامت بتاؤ ہم بھی مُسلمان ہوجائیں۔ آپ نے فرمایا اچھا۔ سم قاتل لے آؤ وہ لے آئے وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پی گئے زہر کا کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ کفار بولے واقعی یہ دین سچا ہے اور سب مُسلمان ہوگئے۔

حکایت - حضرت بشر حافی علیہ الرحمۃ نے ایک پرچہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لکھی ہوئی راستہ میں پڑی پائی اٹھالیا اور پاس سوا دو درہم تھے اس کی خوشبو خرید کر اس کو معطر کیا خواب میں باری تعالےٰ کو دیکھا کہ ارشاد ہو رہا ہے اے بشر تو نے میرے نام کو معطر کیا میں تیرے نام کو دنیا و آخرت میں معطر کرونگا جبرئیل علیہ السلام جب وحی لیکر نازل ہوتے تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے۔

حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب انسان کسی بلا میں مبتلا ہو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے اللہ بلائیں دور کریگا۔

محققین کا ایک گروہ قائل ہے کہ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو جہر سے پڑھنا چاہیے اور وہ اس کو سورۂ فاتحہ کی ایک آیت شمار کرتے ہیں ان کے بھی بہت دلائل ہیں۔ مگر مذہب حنفی میں نہیں ہے۔

شعبی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسم اعظم ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جس کی کوئی حاجت ہو وہ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ کا روزہ رکھے۔ جمعہ کے دن غسل کرے پاک صاف کپڑے پہن کر جامع مسجد جائے اور کچھ خیرات بھی کرے نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اور اپنی حاجت اور ضرورت کا سوال کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ

لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔

انشاءاللہ دعا قبول ہوگی اور اُس کی حاجت بھی پوری ہوگی اور فرماتے تھے یہ طریقہ احمقوں کو نہ سکھاؤ کیونکہ وہ فضول کاموں میں اس کو کریں گے۔

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ و دیگر صلحا سے منقول ہے کہ اگر کسی کی سخت حاجت ہو تو وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اس طریقہ سے پڑھے انشاء اللہ وہ کام ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار اس ترکیب سے کہ ابتدا میں دو رکعت نفل پڑھے پھر ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر دو رکعت پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسی طرح ہر ہزار کے بعد دو دو رکعت پڑھنا چاہئے جب بارہ ہزار ختم ہو جائے تو پھر درود شریف ۷ بار پڑھ کر دعا مانگے۔

کاتب الحروف عرض کرتا ہے کہ حقیقتاً یہ عمل مجرب ہے کئی بار تجربہ میں آچکا ہے۔

اگر کسی حاکم وغیرہ کے راضی کرنے کی ضرورت ہو تو ۶ ۸ ۷ بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔

امام بونی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ترقی رزق و غنائے ظاہری و باطنی کے لئے یہ طریقہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا بہت مجرب ہے۔

کہ سورج جب طلوع ہو تو سورج ہی کی طرف دیکھکر ۳۰۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور اسی قدر درود پڑھے فرماتے ہیں کہ بیحد مجرب ہے۔

شیخ احمد دیربی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ قضائے حاجات و تسخیر امرا کیلئے

یہ طریقہ مفید ہے۔

جمعرات کو روزہ رکھنا چاہیئے اور افطار کھجور اور منقیٰ سے ہو اور مغرب کی نماز پڑھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں پھر عشا کی نماز سے فارغ ہو کر بستر پر لیٹ جائیں اور اس کو بلا تعداد پڑھتے رہیں یہانتک کہ آنکھ لگ جائے پھر جمعہ کے دن صبح کی نماز پڑھ کر وہی ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں اور ۱۲۱ ہی مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں شیخ صاحب رحمۃ اللہ قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طریقہ پر عمل کریگا قسم ہے خدا کی وہ عجائبات دیکھیگا۔ تسخیر وغیرہ سب کچھ ہو جائیگا۔ مگر لکھنا یوں چاہیئے۔ ب س م ال ل ہ ال رح م ن ال رح ی م۔

اسی طرح جب کسی ظالم یا جابر کے پاس جانا ہو تو اس کو ۵۰ مرتبہ پڑھنا مفید ہے اور بھی اس کے فوائد اثنائے کتاب میں بیان ہوں گے غرض اس کی برکت بہت بڑی ہے اس میں اللہ کے تین نام ہیں جن کے متعلق صحیح روایات سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

فضایل و فواید سورہ فاتحہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سورہ فاتحہ قرآن کی بڑی سورت ہے سات آیتوں کی ہے جو کہ پڑھی جاتی ہے اور وہ بھی قرآن ہے۔

اور فرمایا ہے سورۂ فاتحہ مجکو عرش کے نیچے سے عطا ہوئی ہے۔
اور مروی ہے کہ جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اُنہوں نے ایک آواز سُنی سر اُٹھا کر اوپر دیکھا تو ایک فرشتہ ہے جو کبھی زمین پر نہیں اُترا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ایک خوشخبری ہے کہ آپ کو دو نور عطا ہوتے ہیں جو کسی نبی کو نہیں عطا ہوتے ہیں سورہ فاتحہ اور ایک سورہ بقر کی آخر آیتیں آپ ان میں سے کوئی حرف نہ پڑھیں گے جس کا ثواب آپکو نہ ملے۔

مسند امام احمد میں مروی ہے کہ ایک صحابی نے بچھو کے کاٹے پر اس کو سات بار پڑھکر دم کیا تھا جس سے اثر زہر دفع ہو گیا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کو بخار چڑھا ہو اسکے لئے فاتحہ کو چالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے اسی پانی کو بخار والے کے مُنہ پر پھینکنا چاہئے علمار کرام نے اس کے تیس نام ذکر کئے ہیں یہ اس کی فضیلت کی بڑی دلیل ہے۔

جو شخص قید ہو گیا ہو یا کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ سورہ فاتحہ کو ایک سو گیارہ بار چند روز پڑھے انشاء اللہ قید سے چھٹ جائیگا اور مصیبت رفع ہو جائے گی۔

امام شرجی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ کئی شخصوں نے اسکا تجربہ کیا مفید پایا۔

قضائے حاجات کے لئے حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ درمیان سُنت و فرض نماز فجر فاتحہ ۴۱ بار بوصل میم بسم اللہ پڑھنا مجرب ہے

اور یہ طریقہ اکثر صلحا سے منقول ہے اور کئی لوگوں نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے
محی الدین ابن عربی شیخ اکبر علیہ الرحمۃ نے ایک حدیث مسلسل مسند رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ وصل میم سے فاتحہ کا پڑھنا مفید ہے
مگر اصول حدیث سے اس کی صحت تسلیم نہیں کیجا سکتی ہاں شیخ اکبر کے قول
پر اعتماد کرتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ مشایخ کے تجربہ سے ایسا ثابت ہو۔

علامہ ابن القیم علیہ الرحمۃ ایک بار سخت بیمار ہوئے اطبا جواب دے چکے
پھر سورہ فاتحہ کی قرأت شروع کی اللہ کے فضل سے جلد اچھے ہو گئے۔

یہ بھی سمجھ لینا چاہیے کہ جو اثر و فضل آیات قرانی و ادعیہ ماثورہ میں ہے
اس کی اجازت کی ضرورت نہیں اجازت ان اعمال میں ہے جو مرتبہ مشائخ
ہوں۔ مگر عقیدہ کو بھی بڑا دخل ہے انسان حسن نیت و اعتقاد سے پڑھے
انشاء اللہ نفع تام ہو گا۔

ملتان میں ایک بار طاعون ہوا شیخ تمیمی علیہ الرحمۃ نے بوصل میم سورہ
فاتحہ کو ۴۱ بار پانی پر پڑھکر اس کو طاعونی پر چھڑکوایا کئی اچھے ہو گئے۔

بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ سورہ فاتحہ سو مرتبہ روزانہ بعد مغرب پڑھیں
اور پھر رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کو سو مرتبہ سجدہ میں جا کر پڑھیں اور
دعا کریں وہ حاجت انشاء اللہ پوری ہو گی۔

علامہ ابن سبعین نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فاتحہ کا عجیب عمل روایت
کیا ہے جو قضائے حوائج و رفع ہموم و غموم وغیرہ کے لئے بہت مجرب ہے۔
کہ فاتحہ بعد نماز عشا ۹۰ مرتبہ بعد صبح ۸۰ مرتبہ بعد ظہر ۷۰ مرتبہ بعد عصر ۶۰ مرتبہ

بعد مغرب ۵۰ مرتبہ روزانہ پڑہیں اور اسی عمل کو کم از کم گیارہ دن ضرور کرنا چاہئے

ناچیز کو ایک آسان اور مجرب طریقہ فاتحہ کا یہ پہونچا ہے کہ جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد درود شریف ۷۰ مرتبہ پڑھ کر سورہ فاتحہ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اس کے بعد پھر ۷۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر اپنی حاجت کا سوال کیا جائے اور روزانہ اس کی پابندی کی جائے جب دوسرا جمعہ ہو تو بعد نماز مغرب پھر اس کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اس دعا کو ۴۱ بار پڑہیں یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا اِلَیْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ انشاء اللہ وہ حاجت بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

یہ طریقہ نہایت آسان اور بیحد مفید ہے کئی بار تجربہ ہوا ہے۔

بعض حضرات سے یوں اجازت ہے کہ دفع مصیبت و قضائے حاجت کے لئے تین دن تک بعد نماز صبح روزانہ ہزار مرتبہ پڑہیں۔

ایک عمل اور بھی اسکا بہت مجرب ہے وہ یہ کہ مہینہ کی پہلی تاریخ سے جس وقت جی چاہے شروع کرلے اور پہلے ۷ بار درود پڑہ کر پھر آیت اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کو روزانہ ۴۱۶۱ بار پڑہا کرے جب بیس دن ہو جائیں تو پھر اپنی درخواست یا کسی خواہش کو کسی پر ظاہر کرے اور اس کو پورے تیس دن پڑہے انشاء اللہ اس کی حاجت جلد تر پوری ہوگی اور اگر بہت عجلت ہو تو جن لوگوں پر وثوق ہو ایسے ۷ آدمی جمع کرے اور تین دن تک روزانہ پڑہا جائے کہ یہ سوا لاکھ بار ہو جائے اور اگر ہو سکے تو

ایک ہی دن میں سوا لاکھ پڑھیں۔ بیحد مجرب ہے۔

ایک طریقہ عمل فاتحہ کا امام غزالی علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ اتوار کے دن یا اس کی رات سے ابتدا کیجائے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر صرف اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۶۱۶ مرتبہ اور ۷ مرتبہ درود پھر پیر کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۶۱۹ مرتبہ منگل کے دن مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۲۴۲ مرتبہ اور سات سات بار درود پھر بدھ کے دن اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۸۵۶ مرتبہ اور درود سات سات بار جمعرات کے دن اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۰۷۳ مرتبہ اور سات سات مرتبہ اوّل آخر درود جمعہ کو صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۸۷۳ مرتبہ اور درود سات سات مرتبہ پھر ہفتہ کے دن غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۴۲۳۳ مرتبہ اور اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور واضح رہے کہ ہر روز ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار ضرور کہنا چاہیئے۔ عرب میں یہ طریقہ رائج ہے اور مجرب بھی ہے قضاء حاجات و رفع کربات کے لئے مفید ہے۔

اور ایک بزرگ نے یوں فرمایا تھا کہ اس طریقہ سے اگر کچھ دنوں پابندی کیجائے تو مفید ہے انسان کبھی پریشان حال نہیں رہتا ہر نماز کے بعد سورہ فاتحہ مع بسم اللہ ۲۱ مرتبہ پابندی سے پڑھ لیجائے۔

ایک اور مجرب عمل

مہینہ کی پہلی شب سے شروع کیا جائے اور بعد پڑھنے کے کسی سے

دینوی گفتگو نہ کی جائے۔

سورہ فاتحہ مع بسم اللہ ۹۹ مرتبہ اور نو دو نہ اسماء حسنی ایک مرتبہ دوسرے دن ۹۸ مرتبہ سورہ فاتحہ اور اسماء حسنی دو مرتبہ تیسرے دن ۹۷ مرتبہ سورہ فاتحہ اور اسماء حسنی تین مرتبہ اسی طرح روزانہ ایک مرتبہ سورہ فاتحہ گھٹانا چاہیئے اور اسماء حسنی ایک ایک بار روزانہ بڑھانا چاہیئے جب سولھویں شب ہو تو پھر ایک ایک مرتبہ سورہ فاتحہ بڑھاتے جائیں اور اسمائے حسنی گھٹاتے جائیں یہاں تک کہ مہینہ ختم ہو جائے جسدن مہینہ ختم ہو جائے اسی شب کو پھر ۶۰۰ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر دعا نہایت الحاح سے کرے اور پھر داہنی کروٹ پر درود پڑھتا ہوا سو رہے تمام دینی و دنیوی حاجات کے لئے مجرب ہے مریض پر بھی سات مرتبہ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے اور تمام امراض وغیرہ کے لئے یہ مفید ہے۔

فضائل و فوائد آیۃ الکرسی

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آیۃ الکرسی قرآن میں سب آیتوں سے بڑھ کر ہے اور فرمایا ہے کہ سب آیتوں کی سردار ہے اور فرمایا ہے کہ اس کو کسی مال اور اولاد پر رکھی جائے تو شیطان پاس نہیں پھٹکتا۔

حدیث ابو ہریرہؓ میں مروی ہے کہ شیطان نے خود ان سے کہا تھا کہ تم آیۃ الکرسی پڑھو گے تو شیطان پاس نہ آئے گا اسپر رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گو وہ جھوٹا ہے مگر یہ بات سچ کہی ہے اور فرمایا جو شخص بعد نماز فرض آیۃ الکرسی پڑھ لیگا اس کو دخول جنت سے کوئی شے مانع نہ ہوگی۔ (نسائی)

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص آیۃ الکرسی کو روزانہ ایک ہزار بار چالیس روز تک بلا کسی پرہیز کے پڑھ لے تو میں خدائے عزوجل کی قسم کھاتا ہوں کہ ملائکہ اور اون سے اسکی ملاقات ہوتی ہے اور حقائق و معارف کا انکشاف ہوتا ہے اور تمام حاجتیں اسکی پوری ہوتی ہیں اور جس چیز کے لئے دعا کی جائے انشاء اللہ مقبول ہو۔

اکثر صلحا نے ایک طریقہ اس کا مجرب فرمایا ہے اور کاتب الحروف نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے حقیقتاً اگر حسن اعتقاد سے پڑھا جائے تو مجرب ہے وہ یہ کہ صرف سترہ دن تک روزانہ بعد ستر مرتبہ درود کے آیۃ الکرسی ۳۱۳ بار پھر درود ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دعا کی جائے قضائے حاجات و دفع ہموم و غموم و رفع خیالات واہیہ کے لئے تریاق ہے اور یہ سمجھ لینا چاہئے کہ تین سو تیرہ کے عدد میں ایک سر خاص ہے انبیاء و مرسلین بھی اسیقدر تھے اصحاب طالوت بھی اتنے ہی تھے جن کی شان میں ارشاد ہے کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ یعنی تھوڑا سا گروہ بڑے گروہ پر اللہ کی اجازت سے غالب ہو گیا۔ بدر کی لڑائی میں اصحاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی قدر تھے جو ہزاروں کفار پر بحمد اللہ غالب ہوئے غرض اس عدد سے اگر یہ آیت پڑھی جائے تو انشاء اللہ

ہر کام میں کامیابی ہوگی۔

دوسرے اگر انسان پریشان ہو اور کسی کام کا انجام معلوم نہ ہو اور چاہے کہ یہ کام اس کی منشا کے مطابق ہو جائے تو جمعہ کے دن بعد نماز عصر آیۃ الکرسی ۷ بار پڑھے اس کے دل میں ایک عجیب کیفیت پیدا ہوگی پھر دعا کرے انشاء اللہ انجام بخیر ہوگا یہ طریقہ بھی مجرب ہے۔

قضائے حاجات و ادائے قرض و دفع غلبہ دشمنان کے لئے مجکو مولینا شاہ سراج الدین صاحب رحمۃ اللہ نے یہ طریقہ فرمایا تھا کہ آیۃ الکرسی کو ۱۵۰ بار روزانہ ایک مہینہ تک پڑھنا بیحد مفید ہے۔ چنانچہ میں نے بھی اس کو مجرب پایا۔

روزانہ صبح و شام اگر سات سات مرتبہ اس کو پڑھ لیا جائے اور سوتے وقت ایک مرتبہ تو تمام آلام سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

اگر کسی حاکم یا رئیس کو درخواست دی ہے یا کسی مقدمہ میں ناحق ماخوذ ہے اور چاہے کہ ایک ہی دن میں اس پر اثر پڑے اور خواب میں اس کو تلقین ہو جائے تو یہ طریقہ بہت ہی مفید ہے۔

جمعہ کی شب کو درود شریف ۱۰۰ مرتبہ استغفار ۷۰ مرتبہ پھر آیۃ الکرسی ۲۰۰ مرتبہ اور ہر سیکڑے پر یہ پانچ نام یا اللہ یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم ۱۳۷۰ مرتبہ پھر اس کے بعد یہ دعا سات مرتبہ پڑھی جائے اسالک بنور عرشک و بجلال وجهك ان ترسل خادم هذه الآیه لفلان بن فلانة فی صفتی وحیلتی بان یفعل لی اس کے بعد

اپنی حاجت کہے کہ وہ اس اس طرح میرے معاملہ میں کردے انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد اثر ہوگا ایسے اعمال میں خیال پختہ ہونا چاہیئے۔

اگر کسی دشمن نے ناحق پریشان کیا ہو تو جمعہ کے دن بعد عصر آیۃ الکرسی کو ۱۱ بار اور اس دعا کو ۲۱ مرتبہ پوری توجہ سے پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نجعلك فی نحورھم ونعوذ بك من شرورھم انشاء اللہ وہ خود مغلوب و پریشان ہوگا۔

ایک اور عمل اس کا مجرب ہے وہ یہ ہے کہ بعد نماز مغرب آیۃ الکرسی ایک سو ایک مرتبہ گیارہ دن پڑھی جائے اور اس کے بعد اس دعا کو ۷ بار پڑھے۔

یا حیّ یا قیّوم یا ارحم الراحمین یا غیاث المستغیثین و یا امان الخائفین قد رفعت نا قتی الیك و بسطت کفّی بین یدیك فلا تخیب رجائی بك انت الرّاحمین وانت الرزّاق لا الٰہ سواك حبّبت ھارما من الذّنوب الیك انت الستّار و انت الغفّار اسئلك ان تصلّی و تسلّم علیٰ محمّد عبدك نبیّ الرّحمۃ و ان تقضی حاجتی

پھر اپنی حاجت کو عرض کرے یہ طریقہ بھی طلب مناصب کیلئے مفید ہے

اگر کسی پر آسیب کا خلل ہو تو یہ طریقہ بیحد مجرب ہے۔ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان کہے پھر آیۃ الکرسی سورہ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات مرتبہ اور پوری سورہ صافات اور آخر آیات سورہ حشر اور سورہ والطارق پڑھ کر پھونک دے۔ انشاء اللہ

انشاء اللہ فوراً غائب ہو جائے گا مجرب ہے۔

فضائل و فوائد سورۃ انعام

جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول کریم علیہ التحیۃ والسلام نے تسبیح کہی اور فرمایا اس کے ساتھ اتنے فرشتے آئے کہ افق بھر گیا اخرجہ الحاکم وقال صحیح علی شرط البخاری۔

علامہ جزری مؤلف حصن حصین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ سورہ انعام میں جہاں دو بار لفظ اللہ آیا ہے اس کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے اور ہمکو یہ بات بہت علما سے معلوم ہوئی ہے کہ یہ مجرب ہے۔ سورۂ انعام میں دو جگہ یوں ہے مثل ما اوتی رسل اللہ اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ ان دونوں کے درمیان دعا کرنی چاہیئے۔

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ کے اعمال میں اس کی ایک خاص ترکیب ہے کہ جب انسان کی کوئی سخت حاجت ہو تو باعتبار ۱۴ آدمی تجویز کئے جائیں اور ہر شخص کو ایک ایک روپیہ دیا جائے پھر ہر شخص ایک ایک بار سورہ انعام پڑھے جب مَثَلَ مَا اُوْتِیَ رسل اللہ پر پہونچیں تو سب مل کر دعا کریں پھر آگے پڑھیں انشاء اللہ سخت سے سخت حاجت بھی پوری ہوگی اگر روپیہ دینے کی استطاعت نہو تو گیارہ آدمیوں سے ۱۴ بار سورہ پڑھوا کر ان کو کچھ شیرینی تقسیم کر دینی چاہیئے اس میں شک نہیں کہ اس کے اس عمل پر اتفاق ہے۔

فضائل وفوائد سورہ یٰسین

اس کی فضیلت مشہور ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یٰسین قلب قران ہے دارمی نے بسند صحیح عطاء سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پہنچی ہے کہ جو کوئی اس کو اول نہار میں پڑھے گا اس کی حاجتیں پوری ہوں گی۔

اور فرمایا ہے جو شخص یٰسین کو رات میں ابتغاءً بوجہ اللہ پڑھتا ہے وہ بخشدیا جاتا ہے۔ سہیلی نے ذکر کیا ہے کہ حارث بن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جو شخص بس پڑھے گا اگر خایف ہے تو امن حاصل ہوگا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اگر بھوکا ہے تو شکم سیر ہو جائے گا۔ شرحی فرماتے ہیں کہ بعض الفاظ حدیث ایسے ہیں کہ یٰسین ہر کام کے لئے مفید ہے اسمیں شک نہیں کہ تمام دینی و دنیوی حاجات کے لئے یہ سورت اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

قضائے حاجات و ترقی مناصب کے لئے اس کا ایک آسان اور عمدہ طریقہ یہ ہے کہ جب مہینہ کا پہلا جمعہ ہو تو جمعہ اور سنیچر کو روزہ رکھے جمعہ کے دن بعد نماز صبح اس کو ۷۲ مرتبہ پڑھے اور پھر سنیچر کے دن صرف ۴۴ مرتبہ اور پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔

اور ایک طریقہ یہ ہے کہ ۴۱ بار روزانہ تین دن تک اس کو پڑے۔
انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

قضائے حاجات کے لئے ایک آسان عمل اس کا یہ ہے کہ اس کو چار مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا کرے۔

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ فَرِّجْ فَرِّجْ عَنِّیْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دیربی فرماتے ہیں کہ جب کسی رئیس یا حاکم سے کوئی دشوار کام ہو تو اس کو ۲۵ مرتبہ پڑھ کر پھر اس کے پاس جائے یا درخواست بھیجدے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

اگر کوئی قرضدار، یا مفلوک الحال ہو تو ایک ہفتہ تک بعد نماز عصر اسکو سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جلد سبکدوش ہو جائے گا۔

بعض صلحا کا ایک تجربہ شدہ یہ عمل ہے کہ سورہ یٰسین کو ۴۱ بار بلا فصل پڑھے اور اس دعا کو بھی ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَھَوِّنْہُ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُبَارَکًا وَاجْعَلْ یَدِیَ عُلْیَا وَلَا تَجْعَلْ یَدِیَ سُفْلٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اگر ایک ہفتہ بھی اس کی پابندی کی جائے تو رزق بے حساب

ان شاء اللہ عطا ہوگا۔

تسخیر حکام و امرا کے لئے اس کا ایک آسان عمل یہ ہے کہ آدھی رات اسے سات مرتبہ پڑھ کر دعا کیجائے کہ یا اللہ تو اس کو میرا مطیع فرمادے ۱۱ دن تک اس کو کرنا چاہئے۔ اور اگر صبح و شام ایک ایک بار ہی پابندی سے پڑھ لیجائے تو دنیا دی ہموم و غموم سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

قضائے حاجات کے لئے آیت سلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم کو ۱۱ دن تک ۱۴۷۹ بار پڑھنا مجرب ہے۔

اگر کسی ظالم نے ناحق پریشان کیا ہو تو ۳ دن تک سورہ یٰسین ۱۱ بار پڑھکر اس دعا کو ۱۱ بار پڑھنا مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

فضائل و فوائد سورہ واقعہ

امام ابن عبدالبر نے کتاب التمہید میں رفعاً روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص واقعہ روزانہ پڑھے وہ فاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت عثمان رضؓ نے عبداللہ ابن مسعود کو کچھ مال دینا چاہا کہ وہ اپنی لڑکیوں پر خرچ کریں آپ نے نہ لیا اور فرمایا میں نے ان سے کہدیا ہے کہ وہ واقعہ پڑھ لیا کریں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر رات کو واقعہ پڑھ لیگا اس کو فاقہ نہ پہونچے گا۔

اس میں شک نہیں کہ جلب غنا و دفع افلاس و ادائے قرض و ترقی مناصب کے لئے اکسیر اعظم ہے ہزاروں نے اس کا تجربہ کیا ہے اس کی کئی ترکیبیں ہیں اور اس میں کچھ شبہ نہیں کہ ہر ترکیب نہایت مفید ہے۔

سب سے آسان اور عمدہ ترکیب یہ ہے کہ بعد عصر اس کو چودہ بار اور اسمار حسنی ایک بار ۱۴ دن پڑھے ترقی رزق کے لئے یہ ترکیب بیحد مفید اور مشہور ہے۔ اور اگر کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو تین دن تک بعد عشا اس کو ۴۱ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے صبح و شام روزانہ ایک ایک بار پڑھنے سے انسان دنیاوی مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور اسکا باقاعدہ ایک عمل اور ہے مگر وہ ہر شخص سے ہونا دشوار ہے اسکی ترکیب یہ ہے کہ مہینہ میں جب پہلا جمعہ پڑھے تو جمعہ سے سات دن تک روزہ رکھے اور بعد ہر نماز فرض واقعہ کو ۲۵ مرتبہ پڑھے اور مغرب اور عشا کے درمیان جب اس کو ۲۵ مرتبہ پڑھ چکے تو ۲۰۰ مرتبہ روزانہ درود شریف بھی پڑھے۔ جب ساتواں دن ہو تو بعد عشا کے اس کو ۲۵ مرتبہ پڑھے پھر سو مرتبہ اسی واقعہ کو پڑھے اور ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لے پھر روزانہ صبح شام ایک ایک بار پڑھ لیا کرے پھر جس حاجت کے لئے چاہے تو اسکو بعد عشا سات بار پڑھ کر سجدہ میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۷ بار کہہ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تمام حاجات دینی و دنیوی پوری ہو جائے گی۔

ایک اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ مغرب اور عشا کے درمیان اگر اسکو

۲۱ مرتبہ ترقی مناصب و تسخیر امرا کے لئے پڑھا جائے تو مجرب ہے مگر ۱۵ دن تک اس کو پڑھنا چاہیئے۔

فوائد سورہ مزمل

سورہ مزمل کے بیحد عمل ہیں مگر ہم اس کے صرف تین وہ عمل لکھتے ہیں جو مجرب ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ کا خاص طریقہ یہ ہے کہ سورہ مزمل ۴۱ بار اور یا مغنی ۱۱۰۰ بار غنائے ظاہری و باطنی کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے۔

اور اگر ہو سکے تو صرف ۱۱ بار مزمل اور ۱۱۰۰ بار یا مغنی بھی کافی ہے۔

ایک یہ طریقہ ہے کہ روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے اور جب ربّ المشرق والمغرب لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پڑھ لیں تو ۲۵ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھیں پھر پوری سورت کر لیں۔ یہ تینوں طریقے اس کے بہت مفید و مجرب ہیں۔

فوائد انا انزلنا

جلب غنا و دفع فقر کے لئے یہ سورت مشہور ہے اس کو روزانہ ۴۱ بار اور پھر اس دعا کو ۴۱ بار پڑھ لیا جائے تو اس کی وہ حاجت جو طلب رزق کے متعلق ہو جلد پوری ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَّکْتَفِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَّلَا یَکْتَفِیْ مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ

يَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحْزَلَهُ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ

اور ایک ہفتہ تک اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے تو رزق بے حساب عطا ہو۔

فوائد الم نشرح

قضائے حاجات و دفع فقر و افلاس کے لئے اس کا یہ عمل بہت آسان اور مجرب ہے۔ دو رکعت نفل پڑھ کر الم نشرح ۱۵۲ مرتبہ پڑھے پھر اس دعا کو نہایت الحاح سے تین بار پڑھے اور اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ قبول ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
بِالْقَوْلِ الَّذِيْ قُلْتَهٗ فِيْ حَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ
لَكَ صَدْرَكَ اَنْ تَشْرَحَ لِيْ صَدْرِيْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ شَرَحْتَ بِهٖ
صَدْرَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ يَا سَلَامُ يَا
مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَسْاَلُكَ بِقَوْلِكَ فِيْ
حَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
يَا وَزِيْرَ مَنْ لَا وَزِيْرَ لَهٗ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ وَاَسْاَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ بِمَخْلُوْقٍ وَبِقَوْلِكَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى

عليك حالى اخفى عن ابصار الظالمين يا الله يا الله يا الله واسالك باسمك
الذى رفعت به السموات وبسطت به الارض وبقولك لحبيبك ورفعنا
لك ذكرك يا رافع يا ذاكر اذكرنى بذكرك الذاكرين الذين يذكرون
الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم ويتفكرون فى خلق السموات
والارض ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحانك فقنا عذاب النار انت
وقايتى من القوم الظالمين يا الله يا الله يا الله اسالك بمحكم كتابك
العزيز يا عزيز اعزنى باعز اعزة قدرتك ويسر لى امور الدنيا و
الآخرة يا خير من يرجى يا الله يا الله يا الله فان مع العسر يسرا ان مع
العسر يسرا اسالك ان تيسر لى كل كل بالعسر على بتيسير منك يا الله
يا الله يا الله فاذا فرغت فانصب والى ربك فارغب اسالك بالراغبين
اليك وبالايات البينات والذكر الحكيم ان تخفينى عن ابصار من يريدنى
بسوء من جميع الخلائق اجمعين يا معين عطف قلوب عبادك على
اجمعين وفى رفع جميع المضار عنى يا لطيف يا حفيظ يا مبين يا الله
يا الله يا الله يا ودود يا ودود يا ودود يا رب يا ودود يا حى يا قيوم
يا حى يا قيوم يا ذا العرش المجيد يا مبدى يا معيد يا ذا البطش
الشديد يا من هو فعال لما يريد اسالك بنور وجهك
الذى ملات به اركان عرشك واسالك بقدرتك التى
بها على جميع خلقك واسالك برحمتك التى وسعت كل شئ
لا اله الا انت برحمتك استغيث ومن عذابك التسخير يا غياث

المستغیثین اغثنی یا اللہُ یا اللہُ یا اللہ برحمتہ منک یا ارحم الراحمین
اللّٰھمّ رحمتک ارجوا فلا تکلنی الیٰ نفسی طرفۃ عینی واصلح لی شانی
کلہ برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علیٰ محمّد و آلہ پھر اپنی حاجت
کا سوال کرے اور کم از کم اس کو ایک ہفتہ تک کرے انشاء اللہ نفع کلی ہوگا
اور اگر بعد نماز صبح روزانہ ۶۶ مرتبہ ایک ماہ تک پابندی سے پڑھے تو کشاکش
ظاہری و باطنی کے لئے مفید ہے۔
کسی سخت حاجت کے لئے اس کو ۱۱۵۳ مرتبہ پڑھنا بھی مفید ہے

فائدہ سورۂ لایلاف

برائے دفع شر دشمنان اس کو ایک بار مع درود سات سات بار بعد
نماز صبح چند دن تک پڑھیں مجرب ہے۔

فضایل و فوائد قل ہو اللہ

اس کی فضیلت میں چالیس حدیث صحیح مروی ہیں۔ منجملہ ان کے یہ ہیں
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قل ہو اللہ برابر ثلث قران کے
ہے آپ نے ایک صحابی کو پڑھتے سنا فرمایا اس کے لئے جنت واجب
ہوگئی۔ ایک صحابی قل ہو اللہ کو ہر صورت میں پڑھا کرتے آپ نے پوچھا
تو کہا کہ مجھے یہ سورت بہت پسند ہے۔ آپ نے فرمایا اس کی محبت
تجھے جنت میں لیگئی۔ (بخاری)

ایک روایت میں ہے جو اس کو دس بار پڑھے اس کے لئے ایک قصر جنت میں تیار ہوتا ہے اور جو بیس بار پڑھے اس کے لئے دو اسی طرح زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ اس کے الفاظ کو آپ نے اسم اعظم فرمایا ہے۔

ابو امامہ باہلی سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ التحیہ والسلام تبوک میں تھے وہاں جبرئیلؑ معہ ستر ہزار فرشتوں کے آئے آن کر عرض کیا یا رسول اللہ معاویہ بن معاویہ کے جنازہ پر تشریف لے چلئے آپ تشریف لے گئے جبرئیلؑ نے اپنے بازوؤں کو پہاڑوں پر رکھدیا وہ جھک گئے آپ نے معہ ملائکہ معاویہ بن معاویہ پر نماز پڑھی آپ نے جبرئیل سے پوچھا کہ معاویہ کو یہ رتبہ کیسے ملا عرض کیا کہ یہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے قل ہو اللہ پڑھا کرتے تھے قرطبی نے کتاب التذکرہ میں لکھا ہے کہ جو اس کو مرض الموت میں پڑھیگا وہ فتنہ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اگر گھر میں جاتے وقت قل ہو اللہ اور درود کی پابندی کی جائے تو رفع فقر و حصول ترقی رزق کا اچھا ذریعہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے وقت بستر پر تشریف لیجاتے تو قل ہو اللہ اور معوذتین تین تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے اور ہاتھ بدن پر پھیرتے یہ وہ صورت ہے کہ بھوکا پڑھے تو شکم سیر ہو جائے اور مفلس پڑھے تو غنی ہو جائے اسم صمد اس میں لایق ارباب ریاضات ہے بعض کا تجربہ ہے کہ یا صمد کو ۴۱۳ بار پڑھنا تعب گرسنگی و تشنگی کے لئے مفید و مجرب ہے

اگر انسان کسی کام میں پریشان ہو اور چاہے کہ منجانب اللہ ایسی صورت معلوم ہو جائے کہ اس کو ہر حیثیت سے کامیابی ہو تو یہ طریقہ بیحد مجرب ہے

جمعہ کی شب کو بعد عشا قل ہو اللہ ۶۶ مرتبہ پڑھے اور پھر یا اللہ ۵۶۳۱ مرتبہ پڑھے پھر ماشاء اللہ ۱۰۰۰ مرتبہ اور درود شریف ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ کوئی فرشتہ ایسی سہل الوصول صورت تعلیم کرے گا جس سے وہ کام ایک ہفتہ میں حسب دلخواہ ہو جائے گا اکثر صلحا کا تجربہ کردہ ہے۔

قضائے حاجات کے لئے اس کا یہ عمل مجرب ہے کہ درمیان مغرب وعشا اس کو ۱۰۰۱ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے اور درود شریف اول آخر ۱۱ بار پڑھے اور پھر سات بار یہ کہے یا من لا یخفیٰ علیک حالی اقض حاجتی۔

تسخیر خلایق کے لئے اس کو چالیس دن تک ۳۱۳ بار پڑھنا مفید ہے

متفرق سورتوں کے فضائل و فوائد

سورہ بقر — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس گھر میں یہ سورت پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم) اور فرمایا ہے اس کا پڑھنا برکت ہے۔

ابن جان — اور اس کو چھوڑنا باعث حسرت ہے اور اس کے پڑھنے والے پر جادو اثر نہیں کرتا۔

حاکم — یہ صورت آپ کو کتب انبیاء سابقین سے دیگئی ہے۔

اس کے اور آل عمران کے پڑھنے کا آپ نے حکم دیا ہے۔ اور فرمایا ہے سورہ بقر کی آخر آیتیں امن الرسول سے آخر تک رات کو پڑھے تو تمام

صحاح — آفات سے محفوظ رہیگا۔

سورہ کہف

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص اس کو شب جمعہ میں پڑھے گا مابین ہر دو جمعہ اس کے لئے نور چمکے گا رواہ الحاکم - اور فرمایا ہے جو شخص دس آیتیں آخر سورہ کہف کی پڑھیگا دجال نکلے گا تو اس پر مسلط نہ ہوگا اور ایک روایت میں اول کی دس آیتیں سورہ کہف کی پڑھیگا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہیگا اور یہ دونوں روائیتیں صحیح ہیں اس کی اول اور آخر کے دس دس بار پڑھ لیجائیں - اس سے یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ طاعون میں غلبۂ جنات ہوتا ہے اگر اس حالت میں یا جہاں دشمن وغیرہ کا خوف ہو تو اول آخر کی دس دس آیتیں پڑھ لیجائیں تو اللہ کی ذات سے امید ہے کہ وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا کیونکہ یہ تمام باتیں فتنہ دجال سے کم ہیں۔

سورہ سجدہ

ترمذی میں جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک سورہ سجدہ اور تبارک الذی نہ پڑھ لیتے رات کو آرام نہ فرماتے۔

سورہ حشر

ترمذی میں ہے کہ جو شخص آخر آیات سورہ حشر رات کو پڑھ کر سو رہے ملائکہ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ انا فتحنا

بخاری نے حضرت ابن عمر سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات مجھ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجکو زیادہ محبوب ہے بمقابلہ اس کے جس پر سورج نکلا ہو مراد یہ ہے کہ دنیا ومافیہا سے محبوب تر ہے۔ شوکانی فرماتے ہیں وفی ذلک فضیلۃ عظیمۃ لہذہ السورۃ

فضائل سورۂ ملک

ترمذی میں ہے کہ ایک صحابی نے بحالت لاعلمی ایک قبر پر خیمہ لگایا رات کو اس میں سے آواز تبارک الذی کے پڑھنے کی آئی انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ارشاد ہوا کہ یہ عذاب قبر سے نجات دلانے والی سورت ہے۔ اور فرمایا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ ہر مسلمان کے دل میں ہو (یعنی وہ اس کو یاد کرکے پڑھا کرے) نسائی میں ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو شخص اس کو ہر رات پڑھتا ہے اللہ اس کو عذاب قبر سے بچاتا ہے۔

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اولیاے زبید نے ان سے بیان کیا کہ میں ایک جنازے کے ساتھ مغرب کے وقت گیا جب دفن کر چکے تھے رات زیادہ ہو گئی تھی میں نے ایک شخص کو کتے کی صورت میں دیکھا کہ قبر میں گھسا ہوا ہے پھر ہانپتا ہوا نکلا اسکی سیدھی

آنکھہ نہ تھی میں نے اس سے پوچھا تو کون ہے کہا کہ میں میت کو تکلیف دینے قبر میں گھسا تھا مجکو سورہ یٰسین نے روکا اور میری سیدھی آنکھ نکال لی اگر یہ تبارک الذی پڑھتا ہوتا تو دوسری آنکھہ بھی نہ رہتی۔ بعض ائمہ اہلبیت علیہم السلام اس سورت کو بعد نماز عشا دو نفلوں میں پڑھا کرتے تھے۔

شرجی فرماتے ہیں کہ جو شخص چاند دیکھہ کر اس کو پڑھے وہ اس مہینہ میں ہر شر سے محفوظ رہیگا۔

سورہ اذا زلزلت

اس کو حدیث انس میں ربع قران فرمایا ہے۔

حدیث ابن عمر میں فرمایا کہ کیا تم میں کوئی ہزار آیتیں ہر دن نہیں پڑھ سکتا صحابہ نے عرض کیا اتنا کون پڑھ سکتا ہے۔ فرمایا الہاکم التکاثر کیا نہیں پڑھ سکتا۔ منذری نے کہا اس کے رجال ثقات ہیں مگر میں ایک راوی عقبہ کو نہیں جانتا۔

سورہ کافرون

صبح کی سنتوں میں پہلی رکعت میں کافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ پڑھنا سُنت ہے شرجی کہتے ہیں کہ جو اس کو وقت طلوع آفتاب پڑھے وہ سارے شرور دنیا سے محفوظ رہے۔

اذا جاء نصر اللہ کو ترمذی میں ربع قران فرمایا ہے ابن شہاب

زہری فرماتے ہیں کہ تم اذا جاء اور سورۂ کافرون پڑھا کرو یہ سورتیں دافع فقر ہیں
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس یہ سورتیں اثر سحر و دفع
شیاطین کے لئے اکسیر ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات
ترمذی ان کو ضرور پڑھتے تھے حضرت عقبہ سے آپ نے فرمایا کہ تو ان دونوں
سورتوں کو سوتے وقت اور سوتے سے اُٹھ کر پڑھا کر

فضایل و فواید بعض آیات قرانی

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترقی رزق و اقبال و برکت کے لئے اس آیتہ کو جمعہ کی شب سے ۱۵ دن تک ۶ ۸ ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

اور اگر روزانہ ۴۱ بار اس کی پابندی کرلی جائے تو رزق مثل باراں کے نازل ہوتا ہے۔

آیات حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

شیخ ابوالحسن شاذلی نے خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل میں ایک مستقل رسالہ لکھا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ جب انسان کسی کام میں عاجز آگیا ہو اور ہر طرح مجبور ہو تو ایسی حالت میں یہ کلمہ اکسیر اعظم ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کے پڑھنے کے متعلق ارشاد فرمایا ہے اس کے نہایت نفیس عمل ہیں اگر کسی ظالم نے خواہ مخواہ ظلم کیا ہے

یا کسی دشمن نے تنگ کیا ہو تو ایک ہفتہ تک اس کو ۱۱۰۰ بار پڑھنا کافی ہے انشاء اللہ وہ خود پشیمان ہوگا اور ظالم اپنے ظلم سے باز آئیگا۔

قضائے حاجات و دفع صعوبت دنیوی کے لئے اس کے یہ دو عمل بارہا تجربہ میں آئے۔

ایک ماہ تک اس کو یوں پڑھے کہ سو مرتبہ درود پھر ۵۰۰ مرتبہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل پھر سو مرتبہ درود شریف پھر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ وہ کام بہت جلد ہو جائے گا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔

کہ ایک ہفتہ تک روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ بعد عصر پڑھے یا اگر مناسب سمجھے تو بعد نماز عشا انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

حدیث میں اسکا سات سات مرتبہ صبح شام پڑھنا آیا ہے یہ وہ مبارک شے ہے جس کے متعلق شاہ ولی اللہ صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ (کیمیائے مست)

تسخیر خلایق و قضائے حاجات کے لئے بیحد نافع ہے اگر ترقی رزق کے لئے چالیس دن تک ۳۰۸ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ بیحد برکت ہو۔

تسخیر روسا کے لئے اس کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھے اور پھر کہے یا ارحم الراحمین فلاں بن فلاں کو میرا مسخر و تابع کر دے۔

حکام کے مہربان ہونے کے لئے شب جمعہ کو صرف ۳۰ مرتبہ پڑھے

اور ہر بار کہے اللھم الف بینی وبین فلاں بن فلاں۔

قضائے حاجات کے لئے اس کو اس ترکیب سے پڑھے انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگا اور ہر طرح سہولت و آسانی ہوگی۔

جمعہ کی شب کو ۱۰۰۰ مرتبہ درود اور ۱۲۰۰ مرتبہ اس کو اور پھر سو بار درود شریف چار روز تک پڑھنا کافی ہے۔

اور اگر اور شدید حاجت ہو تو صرف ایک دن اس کا عمل پڑھنا کافی ہے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد ہر نماز اس کو ۱۲۰۰ مرتبہ پڑھے جب عشا کی نماز کے بعد اس کو ۱۲۰۰ بار پڑھ چکے تو سو بار درود شریف پڑھے اور سجدہ میں جاکر اس دعا کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھے رب انی مغلوب فانتصر انشاء اللہ بہت بہت جلد اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اگر کسی حاکم کے سامنے جانا ہو اور چاہے کہ وہ الطاف و کرم سے پیش آئے یا کسی مقدمہ میں جانا ہو تو ۴۶ مرتبہ اس کو پڑھ لینا کافی ہے۔ اور روزانہ صبح شام سات سات بار پڑھنا مسنون ہے۔

آیت کریمہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اسم اعظم فرمایا ہے یہ ایک عجیب کلمہ ہے جس میں دعا بھی ہے اور استغفار بھی ہے۔ اس کے بیحد عمل مشہور و معروف ہیں قضائے حاجات کے لئے اس کا یہ طریقہ بہت مجرب ہے کہ جمعرات

کو روزہ رکھے اور بارہ ہزار مرتبہ اس کو پڑھ کر اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ جلد کامیاب ہوگا۔

ایک یہ طریقہ ہے کہ چند آدمی جمع ہو کر سوا لاکھ بار اس کو مجلس واحد میں پڑھ کر سخت سے سخت حاجت کے لئے عرض کریں انشاء اللہ مقبول ہوگی۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ کے یہاں اس کے دو طریقے مجرب رائج ہیں وہ یہ ہیں۔

کہ یا تو ایک ہزار بار روزانہ بارہ دن تک پڑھے یا صرف بارہ ہزار بار ایک ہی دن پڑھے یا چالیس دن میں سوا لاکھ بار پورا کرے تسخیر عام کے لئے یہ طریقہ بہت مجرب ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سَخِّرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ کو ۳۶۰ مرتبہ کسی اندھیری جگہ ۱۴ دن تک پڑھنا چاہیئے۔

امام یافعی فرماتے ہیں کہ بعض اہل اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا عرض کیا یا رسول اللہ میری ایک سخت حاجت ہے کوئی دعا تعلیم فرمائیے۔ ارشاد ہوا جس کسی کی بھی کوئی حاجت ہو وہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین پڑھے اور انگلی کا اشارہ بھی کرلے (جیسی بحالت تشہد)

کسی دشمن نے ناحق ظلم کیا ہو تو جمعہ کے دن بعد نماز عصر اس کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر اس دعا کو ۷ مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

آیت مبارک لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ

جو شخص بہت پریشان ہو تو اس کو چاہیئے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور چاروں قل سورہ فاتحہ اور یٰسین ۱۱ بار درود ۱۱ بار پڑھ کر اس کا ثواب روح مبارک حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچا دے پھر اس آیت کو ۱۱۵۲ مرتبہ پڑھے لیکن اس ترتیب سے کہ ایک مرتبہ یہ آیت اور ایک مرتبہ اشعار ذیل پھر ۵۰ مرتبہ یہ آیت اور ایک مرتبہ اشعار ذیل پھر ہر سیکڑے پر اشعار ذیل ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے پھر سو بار درود پڑھ کر اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔

یَا مَنْ اِذَا ضَاقَ الْفَضَا۔ وَتَرَاکَمَتْ جَمَلُ الدَّوَاھِیْ وَذَاقَتِ النَّفْسُ الْحِمَامَ وَآیِسَتْ عِنْدَ التَّنَاھِیْ فَرَجْتَھَا بِدَقِیْقَۃٍ مِنْ حُسْنِ لُطْفِکَ یَا اِلٰھِیْ۔

صرف تین دن بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کی شب کو پڑھے انشاء اللہ جملہ مقاصد حاصل ہوں گے۔

ختم قرآن مجید

قرآن شریف کی تلاوت کے متعلق کئی صحیح احادیث موجود ہیں اس کے

ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ یہ کلام رب العالمین ہے اگر انسان اس کو تدبر سے پڑھے تو تمام دینی و دنیوی تفکرات سے مستغنی ہو جائے اور ضعف ایمان کی یہ بڑی علامت ہے کہ قران کریم کے ہوتے ہوئے انسان اور مخترعات کا پابند ہو۔ ہاں جو اعمال صالحات و عزائم مکرمات آیات طیبات و سنن مطہرات مشائخ و اہل علم و صلاح نے قضائے حاجات و استجابات دعوات کے مرتب کئے ہیں ان کو پڑھنا عین اتباع سُنت راشدہ ہے۔

کسی نے شبلی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مجھے وصیت فرمائیے فرمایا خدا کا کلام پڑھو اور اس کے علاوہ سب کو چھوڑ دو۔

بدلالۃ النص یہ آیت مبارکہ بھی اشارہ کرتی ہے۔

اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْھِمْ ان فی ذٰلِکَ لَرَحْمَۃً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ

قران پڑھتے وقت ادب ملحوظ رکھنا چاہئے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں قران اس طرح پڑھتا ہوں کہ مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قائل خود فرما رہا ہے۔ فرضی اللہ عنہم

قران مجید کا ختم اس طرح لکھا ہے کہ جمعہ کے دن اول بقرہ سے آخر مائدہ تک سنیچر کو انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو یونس سے آخر مریم تک پیر کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سے آخر ص تک بدھ کو زمر سے آخر سورہ رحمٰن تک جمعرات کو واقعہ سے آخر قران تک پھر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ جلد کامیاب ہوگا۔

قضائے حاجات و ادائے قرض وغیرہ کی ماثور دعائیں

برائے دفع ہموم و غموم و رفع حاجات۔

ابوداؤد — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص استغفار کی کثرت کرے تو اللہ تعالےٰ اس کو ہر مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کے تمام تفکرات دور ہوتے رہتے ہیں اور رزق بے حساب عطا ہوتا ہے۔

اور فرمایا جو شخص لاحول ولا قوۃ الا باللہ کو پڑھے تو یہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے اور ادنیٰ انکے رنج و غم ہے۔

اور فرمایا جس کو رنج اور غم ہو اس کو چاہیئے کہ یہ دعا کرے اللہ اس کے غم کو دور کر دیتا ہے اور اس کے غم کے عوض خوشی عطا فرماتا ہے۔

مسند احمد — اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ

ترمذی — اور فرمایا ہے کہ انسان کو خوف کسی سخت مصیبت کے آنے کا ہو یا کسی سخت معاملہ میں مبتلا ہو تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا پڑھے

ابونعیم — اور اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو یوں کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کے ساتھ جب مکہ سے ہجرت

کی تو ایک کافر سراقہ نے آپ کا تعاقب کیا آپ نے یہ دُعا پڑھی اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا۔ ابوعوا

برائے قضائے حاجات

درمنثور میں ہے کہ عوف بن مالک کے بیٹے کو مشرکین نے قید کر لیا اور آنکھیں باندھ کر ہو کار رکھا اُنہوں نے اپنے والد کو خط لکھا کہ نبی کریم علیہ التحیۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہو کر میری تنگی اور مصیبت کا حال عرض کرنا وہ حاضر ہوئے اور عرض کیا آپ نے فرمایا اس کو لکھ بھیجو کہ خدا سے ڈرتا رہے اور اسی پر بھروسہ کرے اور صبح شام یہ آیت پڑھے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ جب یہ خط ان کو ملا اُنہوں نے پڑھنا شروع کیا کفار نے فوراً چھوڑ دیا پھر وہ جنگل میں گئے اور ان مشرکین کی بھیڑ بکریاں گھیر لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ حرام ہیں یا حلال اس پر یہ آیت نازل ہوئی ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب یعنی جو اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے نکلنے کے لئے راستہ کر دیتا ہے اور رزق بیحساب عطا فرماتا ہے الخ اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ نے عوف بن مالک سے فرمایا کہ تم اور اس کی والدہ اس کو پڑھو لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص کسی سخت مقدمہ یا کسی عذاب

وغیرہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ ایک مینڈھا یا بکرا ایک خالی مکان میں لیجا کر ذبح کرے اور اس کو قبلہ رُخ لٹائے اور بوقت ذبح کہے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا لَکَ وَفِدَائِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اور ایک گڈھا کھود کر اس کا خون اس میں ڈالدے تاکہ خون پاؤں کے نیچے نہ آئے اور اس جانور کے گوشت کے چھ ٹکڑے کرکے فقیروں اور مسکینوں کو دیدے اور خود نہ کھائے نہ جگا نفقہ اس پر واجب ہے ان کو کھلائے انشاء اللہ جس بلا سے ڈرتا ہے دفع ہو جائیگی یہ ترکیب بہت مجرب ہے۔

اور جب کوئی دشوار کام درپیش ہو تو یوں کہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ

اور جب کسی پر قرض ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور بعض روایتوں میں یہ لفظ زیادہ ہے وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تجھ پر کوہ احد کے برابر قرض ہو تو وہ بھی انشاء اللہ ادا ہو جائیگا۔

اور عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ میں تنگدستی سے تنگ آگیا آپ نے فرمایا صبح صادق ہوتے ہی قبل نماز فجر سو مرتبہ اسکو پڑھ دینا۔ خاک آلود ہو کر تیرے پاس سر گڑیگی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ۔

اسی طرح آپ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

پڑھیگا دنیا کثرت سے آئیگی اور عذاب قبر سے امن رہیگا۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو یہ دعا سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر پہاڑ کے برابر سونا قرض ہوگا تو وہ بھی اللہ ادا کردے گا۔ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃٍ مِنْ سِوَاکَ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مجھ پر قرض تھا مجھ سے حضرت عائشہ نے اس حدیث کو بیان کیا میں نے پڑھنا شروع کیا اللہ نے میرا قرض ادا کردیا حضرت عائشہ خود فرماتی ہیں کہ مجھ پر ایک دینار تین درہم حضرت اسماء بنت عمیس کے قرض تھے میں ان کی صورت دیکھکر شرماتی ہیں نے یہ دعا شروع کی تھوڑے عرصہ میں اللہ نے ایسا مال دلوایا جو نہ صدقہ تھا اور نہ میراث میں نے قرض ادا کیا اور بقیہ مال اپنے اقارب کو تقسیم کردیا عبدالرحمٰن بن ابی بکر کی لڑکی کو میں نے تین اوقیہ چاندی دی اور بہت سا مال بچ رہا۔ حاکم کہتے ہیں کہ یہ روایت صحیح ہے بزار نے بھی حضرت عائشہ سے روایت کیا ہے مگر سند میں کچھ ضعف ہے۔ بہرحال اس دعا کا تجربہ حضرت صدیق اور حضرت صدیقہ کو ہوا اسی طرح ہر مسلمان صاحب ایقان کو ہوسکتا ہے بشرطیکہ ضعیف الایمان شکی اور رسومات کا پابند اور معتقد نہ ہو۔

حضرت معاذ رض پر ایک یہودی کا ایک اوقیہ زر قرض تھا اس نے تنگ

کر رکھا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجکو ایسی دعا نہ سکھادوں
کہ اگر تجھ پر کوہ جر کے برابر قرض ہو تو وہ بھی ادا ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ مالك الملك
تولی الملك من تشاء وتنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء
بیدك الخیر انك علی کل شیء قدیر تولج اللیل فی النھار وتولج النھار فی اللیل و
تخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب رحمٰن الدنیا و
الاخرۃ وتعطی من تشاء منھما وتمنع من تشاء ارحمنی رحمۃ تغنینی بھا عن رحمۃ من سواك

ابو داود میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی
کو ادائے قرض کے لئے یہ دعا تعلیم فرمائی کہ صبح شام پڑھا کرو۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔
یہ دعا حقیقتاً مجرب ہے بخاری میں بھی مختصراً آئی ہے۔ سختی اور مصیبت
کیلئے یہ تین دعائیں صحیح طریقہ سے مروی ہے۔
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا اور یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ
اور یہ دعا بخاری میں ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ
اور بخاری میں یہ دعا بھی ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

وہ نوافل جو قضاء حاجات کیلئے مجرب ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس کسی کی حاجت ہو اللہ

کی طرف یا کسی انسان سے کوئی (اہم) کام ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ کی طرف بیان کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور محدثین نے حدیث کو صلوٰۃ الحاجۃ کہتے ہیں۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی کوئی حاجت ہو اس کو چاہئے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی اور دوسری میں بعد فاتحہ اٰمن الرسول سے آخر سورت تک پھر بعد سلام اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔ اس کو دیلمی نے بہ سند ضعیف روایت کیا ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بارہ رکعتیں دن کو یا رات کو ایک سلام سے پڑھو اور ہر دو رکعت پر تشہد پڑھو جب آخری قعدہ ہو تو اللہ کی تعریف کہو پھر درود پڑھ کر قبل سلام سجدہ میں جا کر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ آیت الکرسی ۷ مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱۰ مرتبہ پھر اسی دعا کو پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرو اور فرمایا کہ بے وقوفوں کو یہ نماز نہ سکھاؤ کیونکہ وہ دعا کریں گے اور اللہ تعالیٰ مقبول فرمائے گا۔ حاکم نے اس کو روایت کیا ہے اور وہ قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے اور رواۃ حدیث نے اسکا تجربہ کیا صحیح پایا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے اور سجدہ سے اٹھکر سلام پھیر دے۔

فائدہ۔ اس روایت میں محدثین نے کلام کیا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے ابن جوزی فرماتے ہیں کہ عمر بن ہارون اس کا راوی کذاب ہے۔ سیوطی اس کا جواب دیتے ہیں کہ عمر بن ہارون ترمذی اور ابن ماجہ کا راوی ہے اور لسان المیزان میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ بڑے عالم تھے مگر ضعیف اور منکر روایات ان سے پائے جاتے ہیں۔ لیکن ایسے نہیں جن کو کذاب کہا جاسکے دار قطنی نے ان کو ضعیف کہا ہے۔ سیوطی نے بہ طریق ابن عساکر بھی اس روایت کو بیان کیا ہے۔ اور حافظ سخاوی نے بھی فرمایا ہے کہ واضح اسانیدہ بارواہ ہشیم بن ابی سلیمان

عن ابن جریج من عطار۔

اور بیہقی نے اس روایت کو بیان کیا ہے بہر نوع درجۂ ضعف سے کسی طرح خالی نہیں ہاں حاکم اور ان کے مشایخ کا تجربہ ہونا اور شے ہے۔

محمد بن درستویہ کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ کی کتاب میں انہیں کے قلم سے لکھا دیکھا کہ بعض صلحا کو حضرت خضر علیہ السلام نے یہ صلاۃ حاجت تعلیم فرمائی۔

اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ قل یا ایھا الکافرون دس مرتبہ اور دوسری میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ دس مرتبہ پھر بعد سلام سجدہ کرے اور سجدہ میں دس مرتبہ درود اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دس مرتبہ پھر دس مرتبہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے شیخ ابو القاسم حکیم فرماتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ اس کو جمعہ کے دن قبل نماز فجر پڑھے اور غسل بھی کرے غرضکہ یہ نماز مجرب ہے۔

شیخ ابو القاسم قشیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ قضائے حاجات کے لئے چار رکعت دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اور دوسری میں بعد فاتحہ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ دس مرتبہ اور تیسری میں بعد فاتحہ فستذکرون یا اقول لکم و افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد دس مرتبہ اور چوتھی میں بعد فاتحہ دس مرتبہ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر بعد سلام کے سجدہ کرے

اور سجدہ میں اکتالیس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھکر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

قضائے حاجات و دفع پریشانی کے لئے یہ طریقہ بھی بہت مجرب مشہور ہے۔ شب جمعہ کو بعد نماز مغرب تسبیح استغفار درود بلا تعداد پڑھتا رہے اور اس درمیان میں دنیوی گفتگو نہ کیجائے پھر بعد عشا جب وتر پڑھے تو وتر کے آخر سجدہ میں یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَللّٰہُ سو مرتبہ کہے پھر دعا کرے انشاء اللہ قبول ہو گی مگر کسی مسلمان کے لئے بددعا نہ کرے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب آپ کے والد ماجد کو کوئی حاجت ہوتی تو وضو فرماتے اور دو رکعت نماز ادا کرتے پھر اس دعا کو پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ كُلِّ كَرْبٍ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فِیْ كُلِّ شِدَّةٍ وَاَنْتَ لِیْ فِیْ كُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِیْ ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ قَدْ تَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِیْهِ الْحِیْلَةُ وَیَرْغَبُ عَنْهُ الصَّدِیْقُ وَیَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ اَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ اِلَیْكَ فَفَرَّجْتَهُ وَكَشَفْتَهُ فَاَنْتَ صَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَوَلِیُّ كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْتَ الَّذِیْ حَفِظْتَ الْغُلَامَ بِصَلَاحِ اَبَوَیْهِ فَاحْفَظْنِیْ كَاحْفَظْتَهُ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَاَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهِ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ وَاَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِهِ كَانَ حَقًّا عَلَیْكَ اَنْ تُجِیْبَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

پھر اپنی حاجت کا سوال ہوتا۔

دیربی کہتے ہیں کہ دفع مصیبت کے لئے یہ طریقہ بھی مجرب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر پھر ۴۰۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے

رفع ظلم ظالم و دفع مصائب و شدائد کے لئے شیخ عبداللہ قیروانی رحمۃ اللہ اس طریقہ کو مجرب فرماتے ہیں۔

دو رکعت نماز پڑھ کر پھر اس دعا کو ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا موضع کل شکوی و یا شاھد کل نجوی و یا عالم کل خفیہ و یا کاشف کل بلیہ یا منجی موسیٰ و محمد و ابراھیم الخلیل صلوات اللہ علیہم اجمعین ادعوک یا الھی دعاء من اشتدت نائقتہ و ضعفت قوتہ و قلت حیلتہ دعاء الغریق الملھوف المکروب الذی لا یجد لکشف ما بہ الا انت لا الہ الا انت یا ارحم الراحمین اکشف عنا ما نزل بنا من عدونا و عدوک الشیطان الرجیم و من ھولاء القوم الظالمین یا رب العالمین انک علی کل شیء قدیر و اغوثاہ و اغوثاہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا باری یا دائم یا حی یا محی الموتی یا قائما علی کل نفس بما کسبت الھی انت اللہ العزیز الجبار لا الہ الا انت الھا واحدا اسالک لکلماتک التامات الامن و العفو و العافیۃ و المعافاۃ الدائمۃ فی الدنیا و الاخرۃ و فی الاھل و الجد و المال و الولد و المسلمین اجمعین یا رب العالمین انک علی کل شیء قدیر فارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین و اکشف عنی ما نزل بی من مرض و کل ما اردوت خلصنی خلاصا جمیلا یا رب العالمین و صلی اللہ علی محمد و الہ اجمعین پھر حاجت کا سوال کیا جائے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سجدہ میں یہ پڑھا کرتے تھے۔

عبیدک بفنائک مسکینک بفنائک فقیرک بفنائک سائلک بفنائک

طاؤس رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جس مصیبت میں بھی ان کلمات کو پڑھکر عرض کیا میری حاجت پوری ہوئی۔

مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ صلوۃ الاستغاثہ قضائے حاجات کے لئے مجرب ہے جو یہ ہے۔

بعد نصف شب وضو کرے توبہ اور استغفار کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے بعد قراۃ فاتحہ وسورت یا غیاث المستغیثین ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح ہر رکن میں (یعنی رکوع سجدہ وغیرہ) کریں پھر بعد سلام ہاتھ دعا کے لئے اٹھا کر کہیں من العبد الذلیل الی المولی الجلیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین پھر اپنی حاجت کا سوال کریں۔

برائے حاجات مشکلہ

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ کے یہاں کا یہ طریقہ مشہور ہے اور مجرب ہے چار رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المومنین سو مرتبہ پھر دوسری میں بعد فاتحہ رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین سو مرتبہ تیسری میں بعد فاتحہ افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد سو مرتبہ چوتھی میں بعد فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو مرتبہ پھر بعد سلام سو مرتبہ اسے پڑھے رب انی مغلوب فانتصر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ان چاروں آیتوں کو اسم اعظم فرمایا ہے۔ کاتب الحروف عرض کرتا ہے کہ اس نماز

کو اگر ایک ہفتہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ اثر کامل ہوگا۔

نماز کن فیکون

مشائخ چشتیہ کے یہاں اس کا طریقہ مشہور ہے اور یہ نماز بھی مطلب برآری کے لئے مجرب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ کی راتوں میں دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ سو بار اور دوسری میں سو بار فاتحہ اور ایک بار قل ہو اللہ پھر بعد سلام سو بار یہ کلمات کہے۔ (اے آسان کنندۂ دشواریہا و اے روشن کنندۂ تاریکیہا) پھر سو بار استغفار اور سو بار درود پڑھے اور اپنی حاجت کو عرض کرے البتہ جمعہ کی شب میں یہ سب پڑھ کر کرتے کی استین نکال کر گردن میں ڈالے اور ننگے سر ہو اور رو کر پچاس مرتبہ اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

کبریت احمر میں لکھا ہے۔ منقول از حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ۔ در شب چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ چہار رکعت بگذارد و در ہر رکعت پانصد بار فاتحہ بخواند و بعدہٗ سورہ بخواند و پیش از ابتدا کار دنتر نزد خود نگہدارد اوّل یا دوم یا سوم شبے تر و لے یک زنے زال بیاید کہ او را بترساند و خود نترسد و از کار دا شارہ کند و ہر چہ آں زال بدہد بستاند غنی گردد۔ واللہ اعلم۔

جو شخص پیر کی شب کو چار رکعت نماز پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ

۱۱ مرتبہ دوسری میں قل ہو اللہ ۲۱ مرتبہ تیسری میں قل ہو اللہ ۳۰ مرتبہ چوتھی میں ۴۰ مرتبہ پھر بعد سلام قل ہو اللہ ۵۰ مرتبہ اور اپنی اور والدین کے لئے استغفار ۷۰ مرتبہ اور درود سو مرتبہ پڑھ کر پھر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

کبریت احمر میں لکھا ہے۔

کیمیاء الفقرا

درشب چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تجدید غسل کند ہر شب و جامہ پاک بپوشد دریں شبانہ روز با کسے سخن نکند و بعد عشا چہار رکعت بگذارد بیک سلام در ہر رکعتے بعد فاتحہ صد بار سورۃ البروج بخواند در شب سیوم یعنی شب جمعہ نخسپد و منتظر ماند تا آخر شب یک آواز بشنود دل قرے دارد و نترسد کہ خطر نیست بعدہٗ گر بہ نمودار شود کارد تبر بر و بزند بفرمان خدا زر گردد و ایں نماز در جاے بگذارد کہ جانب شمال یا جنوب باشد و تنہا باشد کسی را بوے اطلاع نکند۔

قضائے حاجات کے لئے یہ طریقہ بہت مجرب ہے۔ اور اس طریقہ سے پانچ دن تک عمل کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

شب جمعہ کو بعد عشا ۱۴ رکعت نوافل پڑھے جن میں ۱۲ نفل اور تین وتر ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ یٰسین ایکبار پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد سجدہ میں جاکر یہ دعا پڑھے رب انی مغلوب فانتصر۔ ۱۴ مرتبہ جب یہ

نماز ختم کر چکے تو ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

فضایل و فوائد درود شریف

فضایل درود میں کثرت سے صحیح احادیث موجود ہیں منجملہ ان کے یہ ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پڑھے اللہ دس رحمت نازل فرماتا ہے۔ اور بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جب تک دعا سے قبل یا آخر آپ پر درود نہ پڑھا جائے دعا قبول نہیں ہوتی۔

درود شریف کی کثرت سے فراخی رزق و غفران ذنب و ادائے قرض رفع ہموم و غموم حاصل ہوتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ بعد تلاوت قرآن کثرت درود افضل ہے۔ درود کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تقرب انسان کو حاصل ہوتا ہے جو باعث فلاح دارین ہے۔ جہاں تک ہو درود صیغ ماثورہ کے پڑھنا افضل ہے۔

بعض مشایخ معتبرین نے جو درود قضائے حاجات کے لئے لکھے ہیں اور جن کو ہزاروں نے آزمایا ہے ہم اُن کو لکھتے ہیں۔

جس شخص کی کوئی سخت حاجت ہو وہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھنے کے بعد اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت بہت جلد پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ

وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتُقْبِلُ بِھَا عَشْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ

یہ درود علامہ سنوسی کے مجربات سے ہے اور وہ اس پر بہت وثوق ظاہر فرماتے ہیں۔

صلوٰۃ تنجینا

اس میں شک نہیں کہ یہ درود قضائے حاجات کے لئے تیر بہدف ہے اس کا سب سے بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے ۷ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور پھر اس کو ایکہزار بار پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے۔ علامہ سخاوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ فاکہانی نے فجر منیر میں لکھا ہے کہ شیخ صالح موسی نے بیان کیا کہ وہ جہاز میں سوار ہوئے۔ اور ہوا مخالف شروع ہوئی جس سے اندیشہ جہاز کے غرق ہونے کا تھا۔ میں سویا تو نبی کریم علیہ التحیۃ والسلام کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم لوگوں سے کہو کہ وہ ہزار مرتبہ اس درود کو پڑھیں۔ شیخ فرماتے ہیں میں جاگا تو میں نے لوگوں سے کہا پھر ہم نے شروع کیا تقریباً تین سو بار پڑھا ہوگا کہ اللہ نے اس ہوا کو بند کر دیا پھر حافظ سخاوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طریقہ کو کہا ہے اور اس کے بعد فرماتے ہیں کہ حسن بن علی الاسوانی سے منقول ہے کہ جو شخص کسی کام کے لئے بھی اس کو ہزار بار پڑھے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

وَتَقْضِیْ بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔

اور اگر ۷۰ مرتبہ روزانہ ورد کہا جائے تو بھی قضائے حاجات کے لئے بیحد مجرب ہے۔

دیگر

بعض صالحین سے یہ منقول ہے کہ اس درود کو ایک ہفتہ تک روزانہ ایک ہزار پڑھیں۔ یہ بھی قضائے حاجات و دفع نازلہ کے لئے مفید ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِھَا الْکُرَبُ۔

برائے غنا ظاہری و باطنی۔

حضرت مولینا سراج الدین رحمۃ اللہ کا ارشاد ہے کہ یہ درود روزانہ ایکہزار مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ لِاَحَدٍ وَمَعْلُوْمَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ۔

دیگر۔ انسان پابندی سے روزانہ اس درود کو ۳۱۳ مرتبہ جس وقت چاہے پڑھے مگر باوضو ہو تو انشاء اللہ وہ ہر کام میں مظفر و منصور رہے گا۔ کسی دشمن وغیرہ سے اس کو نقصان نہ پہنچیگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

صلوٰۃ تفریجیہ ناریہ قرطبیہ

اس کو اہل مغرب ناریہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جب یہ درود کسی سخت کام کے لئے ایک مجلس میں ۴۴۴۴ بار پڑھی جاتی ہے تو وہ مقصد بہت جلد حاصل ہوتا ہے۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ بھی فرماتے ہیں۔ اکسیر فی سبب التاثیر قرطبی فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود کو ہر روز اکتالیس بار یا سو یا زیادہ پڑھے گا اس کا رزق وسیع ہوگا اور ابواب حسنات وفتوح اس پر کھل جائینگے حوادث وشرور وغیرہ سے محفوظ ومصئون رہیگا۔ شیخ محمد تونسی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے گا وہ دیکھیگا کہ رزق میں فراخی ہوگی امام دینوری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو گیارہ بار روزانہ پڑھنے سے مراتب علیہ حاصل ہوتے ہیں اور اگر تین سو تیرہ بار پڑھے گا تو مراد سے زیادہ انشاء اللہ پائیگا۔ اور اگر روزانہ پابندی سے سو بار پڑھے گا تو غرض کو فوق المراد پائیگا۔ اگر ہو سکے تو ایک ہی شخص اس کو ۴۴۴۴ مرتبہ دن بھر میں پڑھے یا سات آدمی جنپر اعتبار ہو وہ مل کر اس کو پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔ صدہا مشایخ معتبرین کا آزمودہ ہے۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ۔

اعمال زیارت نبی کریم علیہ التحیۃ والسلام

اس میں شک نہیں کہ زیارت حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نعمت کبریٰ وسعادت عظمیٰ ہے اور اس کے حصول کا سب سے بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ انسان اعمال اخلاق عادات۔ عبادات غرضکہ ہر دینی و دنیوی کام میں سُنت راشدہ کو اختیار کرے اس کا کوئی فعل سنت مطہرہ کے خلاف نہ ہو یہانتک کہ وہ مصداق اس حدیث صحیح کا ہو جائے کہ حتے اکون الیہ احب من والدہ وولدہ والناس اجمعین یعنی وہ شخص اپنی والدین اولاد اور تمام کائنات سے بڑھ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا کرے اور یہ محبت بغیر عمل سُنت مطہرہ غیر ممکن ہے۔ یہی ضعف ایمان آج موجود ہے کہ انسان اپنے حکام اور اُمرا کی رضا مندی کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقے کو اختیار کرتا ہے مگر صد ہزار افسوس کہ سُنت راشدہ سے گریز کر جاتا ہے پس لازم ہے کہ پہلے اپنے تمام حرکات و سکنات کو اپنے امکان کے موافق متبع سُنت کرے۔ پھر اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ فائز المرام ہوگا۔

بعض اولیا اور صلحائے اُمت سے جو طریقے منقول ہیں وہ لکھے جاتے ہیں۔

جمعہ کی شب سے ابتدا کرے اور ۲۱ دن تک برابر اس کو پڑھے انشاء اللہ آپ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

پہلے سو بار درود پھر انا اعطینا پوری سورت ۱۰۰۰ مرتبہ پھر سو بار درود پڑھ کر اللہ سے زیارت کا سوال کرے۔

دیگر

بعض حضرات نے اس طریقہ پر عمل کیا اور وہ مشرف زیارت مبارک ہوئے پیر کی شب کو ۱۰۰۰ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھ کر اس کا ثواب روح پاک حضرت سیدہ پاک فاطمہ علیہا السلام کو۔ اور منگل کی شب کو ۱۰۰۰ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھ کر اس کا ثواب حضرت علی علیہ السلام کی روح مبارک کو بھیجے۔ بدھ کی شب کو قل ہو اللہ ۱۰۰۰ بار پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام حسن علیہ السلام کی روح مبارک کو بھیجے اور جمعرات کی شب کو ۱۰۰۰ بار قل ہو اللہ پڑھ کر اس کا ثواب روح حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کو بھیجے اور جمعہ کی شب کو ۱۰۰۰ بار قل ہو اللہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو بھیجے۔ پھر درود پڑھتا سو رہے انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اسی طرح اگر انسان درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کو روزانہ بعد عشا ۱۰۰۰ مرتبہ پابندی سے پڑھے جائے تو انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا اور اس کے تمام دینی اور دنیوی کام آسانی سے انجام پائیں گے۔

وہ ختم جو اولیاء کرام سے قضائے حاجات کے لئے منقول ہیں

ختم خواجگان علیہم الرضوان

یہ ختم جس نیت وارادہ سے پڑھا جاتا ہے وہی مطلب حاصل ہوتا ہے شیخ محمدؐ بن علی رحمۃ اللہ نے خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ حضرت امام ہمام جعفر صادق علیہ السلام وابو یزید بطامی وشیخ ابوالحسن فرماتے ہیں اور کئی اولیا کا اس پر اتفاق ہے کہ قضائے حاجات وحصول مراد وجاہ ومنصب ودفع بلاد قہر اعداد وصول قربات وظہور تجلیات کے لئے یہ ختم تریاق مجرب ہے اور اس کو خواہ تنہا خواہ چند آدمی مل کر پڑھیں مگر ایک ہفتہ کامل اس کو پڑھا جائے تو انشاء اللہ فوق المراد حصول ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

پہلے سورۂ فاتحہ معہ بسم اللہ سات مرتبہ پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ پھر الم نشرح معہ بسم اللہ ۷۹ مرتبہ پھر قل ہو اللہ احد ۱۰۰ مرتبہ مع بسم اللہ پھر سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ ۷ مرتبہ پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ تعالیٰ دس پندرہ ہی دن میں وہ کامیاب ہوگا

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ در اعمال مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب است۔

اس کے پڑھنے کیلئے بہتر وقت بعد عشا یا بعد عصر ہے۔

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ

یہ ختم بہت آسان ہے اور حصول مقاصد و حل جمیع مشکلات کے لئے مجرب ہے۔ حضرت مرزا مظہر رحمۃ اللہ نے شیخ ثناء اللہ پانی پتی علیہ کو لکھا تھا کہ روزانہ بعد حلقہ صبح ختم خواجگان اور ختم مجدد رحمۃ اللہ کو لازم کر لو۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ۔

پہلے سو مرتبہ درود شریف پھر ۵۰۰ مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ بلاکم و بیش پھر سو بار درود شریف پڑھ کر اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے یہانتک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ننانوے امراض کی دوا ہے اور ادنی ان امراض سے رنج و غم ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ اس کی کثرت حسب ارشاد صادق مصدوق علیہ السلام باعث رفع مصائب بیحد مفید ہے۔

ختم قادریہ

اس ختم کو مشائخ قادریہ نے برائے حل مشکلات مجرب سمجھا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پنجشنبہ سے شروع کرے اور تین دن تک اس کو پڑھے۔

فاتحہ مع بسم اللہ ۱۱ بار پھر لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و

لہ الحمد وہو علی کل شیءٍ قدیر ۱۱۱ بار اور پھر درود شریف ۱۱۱ بار پھر قل ہو اللہ ۱۱۱ بار پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے۔ پھر کچھ مٹھائی بغرض ایصال ثواب بروح مبارک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ومشائخ طریقۂ قادریہ منگا کر تقسیم کر دی جائے۔

دیگر ختم قادریہ

یہ بھی قضائے حاجات کے لئے مجرب مشہور ہے۔

پہلے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام یہ درود ایک سو گیارہ بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر کچھ شیرینی بغرض ایصال ثواب تقسیم کر دے۔

ختم نقشبندیہ

قضائے حاجات وحصول مراد کے لئے یہ چار ختم حضرات نقشبندیہ کے یہاں مشہور ہیں جو شخص جس ختم کو چاہے پڑھے انشاء اللہ نفع کلی ہوگا۔

(۱) سو مرتبہ درود شریف پھر ۵۰۰ مرتبہ آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پھر درود شریف سو مرتبہ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔ آیت کریمہ کے فضائل گذر چکے ہیں۔

(۲) سو مرتبہ درود شریف پھر ۵۰۰ مرتبہ اس کو پڑھے یا خفی اللطف ارحمنی بلطفک الخفی پھر سو مرتبہ درود پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے۔

(۳) سو مرتبہ درود شریف پھر ۵۰۰ مرتبہ یا حیّ یا قیوم برحمتک استغیث پھر سو

مرتبہ درود پڑھ کر رفع حاجت کی دعا کرے۔

(۴) سو مرتبہ درود شریف پھر ۵۰۰ مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ پھر درود شریف سو مرتبہ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔

یہ چاروں ختم مجربات سے ہیں اگر ایک ماہ تک ان کو پابندی سے پڑھے تو انشاء اللہ نفع کلی ہوگا۔ وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔

ختم یا بدیع العجائب یا خبیر یا بدیع

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ کے یہاں اس کا ختم مشہور و معروف ہے خود حضرت شاہ صاحب کا ارشاد ہے کہ قضائے حاجات کے لئے اس کا ختم بیحد مجرب ہے۔ حضرت شاہ صاحب کے یہاں اس کی ترکیب یوں رائج ہے۔ کہ بارہ دن تک روزانہ اس کو بارہ سو مرتبہ پڑھے۔ شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ مجرب ہے۔

ایک ترکیب اس کی یہ ہے کہ انسان اگر چاہے کہ اس کا کام جلد پورا ہو جائے تو مہینہ کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے۔ اور اشراق کی نماز کے بعد سے اس کو بارہ ہزار بار پڑھے۔ اور اول و آخر سو سو مرتبہ درود پڑھے پھر اپنی حاجت کو نہایت الحاح سے عرض کرے انشاء اللہ تعالےٰ دلخواہ کامیابی ہوگی۔

ختم لایلاف

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ کے یہاں اس کے ختم کا یہ طریقہ مجرب ہے کہ بہ نیت رفع شر اعدا پہلے پانچ بار درود پڑھے پھر ایک سو ایک بار لایلاف پھر پانچ مرتبہ درود مگر اس کو بعد نماز فجر پڑھے۔ واقعی یہ طریقہ مجرب ہے

ختم صحیح بخاری برائے دفع جملہ نوازل

اس کتاب مبارک کا ختم حفظ آفات و حصول مقاصد کے لیے مجرب ہے۔ اس میں کسی کا خلاف علاوہ بعض محدثین معلوم نہیں ہوتا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ بسیارے از مشائخ و علما و ثقات صحیح بخاری را از برائے حصول مرادات و کفایت مہمات و قضائے حاجات و دفع بلیات و صحت امراض خواندند و مرادایشاں حاصل شد۔

اور حافظ کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کتاب صحیح البخاری یستقی بقرأتہ الغمام و اجمع علی قبولہ و صحۃ ما فیہ اھل الاسلام

یہ قسطلانی نے شرح بخاری میں ذکر کیا ہے۔

اور سید جمال الدین محدث اپنے استاد سید اصیل الدین محدث سے حکایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے تھے

قرأت صحیح البخاری نحو عشری و مائتہ مرۃ فی الوقائع و المھمات لنفسی و الناس

فبای بنیۃ قرانیہ حصل المقصود وکفی المطلوب

بہر حال با وضو ہو کر اس کو ایک شخص ایک مہینہ میں پوری پڑھ کر دعا کرے یا کئی آدمی ملکر دو تین دن میں ختم کریں انشاء اللہ فائز المرام ہوں گے۔ ا ترکیب ختم کی علما نے کوئی صراحت نہیں فرمائی ہے۔

وہ مجرب اعمال جو قضائے حاجات و تسخیر وغیرہ کے لئے صلحا سے منقول ہیں۔

برائے قضائے حاجات

اسم یا لطیف

حضرت شیخ یافعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ یا لطیف کا عمل ایک سر مخزون و مکنون ہے اور تفریج ہم و غم و تسخیر خلایق کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

قضائے حاجات کے لئے اس کو ایک جلسہ میں بعد نماز عشا ۹ ہزار مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد ۲۷۰ مرتبہ اس آیت کو پڑھے

قل من ینجیکم من الظلمات البر والبحر تدعونہ تضرعًا وخفیۃ لئن انجینا من ھذہ لنکونن من الشاکرین قل اللہ ینجیکم منھا ومن کل کرب،

پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل کامل ہوگی۔

تسخیر کے لئے اس کا یہ عمل مجرب ہے کہ تین دن تک روزانہ یا لطیف کو ۹ ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر ہزار پر اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یا مُسخر السّمٰوٰت السبع والارضین ومن فیھن ومن علیھن سخر لی کل شی من عبادك مما فی برك وبحرك حتے لا یکون فی الکون شی متحرك الا یکون مسخرًا لی یا لطیف یا لطیف یا ودود۔

پھر جس کو مسخر کرنا ہو اس کا نام لے۔

قضائے حاجات کے لئے یہ طریقہ یا لطیف کا مجرب و مشہور ہے۔ کہ یا لطیف کو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اس تدبیر سے کہ ایک تسبیح ۱۲۹ دانوں کی بنائے اور اس تسبیح کو ۱۲۹ ہی بار پڑھے۔ جب ایک سو انتیس کو ۱۲۹ میں ضرب دیا جائے تو وہی سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ہوتے ہیں اگر ترقی رزق کے لئے یہ عمل ہے تو ہر تسبیح پر اس آیت کو ایکمرتبہ پڑھے اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز اَللّٰھُمَّ انی اسالك ان ترزقنی رزقا واسعًا طیبًا من غیر تعب انّك علے کل شی قدیر۔

پھر ترقی رزق کے لئے دُعا کرے۔

اور اگر ملازمت وغیرہ کے لئے چاہے تو بھی اسی ترکیب سے پڑھے صرف یہ کرے کہ ہر تسبیح پر بجائے اس دُعا کے یہ دُعا پڑھے۔

اَلا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر اَللّٰھُمَّ انی اسالك ان اقضی حاجتی من فلان من اور اس کا نام لے جس کے پاس درخواست بھیجی ہو اور اگر کسی ظالم کی تباہی کے لئے پڑھنا چاہے تو بھی اسی ترکیب سے پڑھے لیکن ہر تسبیح پر ایک بار اس کو پڑھے۔

یا قاھر ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر
اور دل میں اُس ظالم کی خرابی کا خیال رکھے۔

برائے ترقی رزق وحصول نفقۃ الغیب

اس کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ مہینہ کی پہلی تاریخ سے شروع کرے پہلے استغفار سو مرتبہ پھر درود شریف سو مرتبہ پھر اسم مبارک یا وہاب کو روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھے اور جب دس ہزار ختم ہو جائیں تو یہ دُعا ۷ بار پڑھے۔

ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا واٰخرنا وآیۃ منک وارزقنا فانک خیر الرازقین ط

پھر ۵ مرتبہ درود پڑھے اور اس عمل کو چالیس روز پڑھے انشاء اللہ رزق بے حساب ہوگا۔

برائے قضائے حاجات

کسی جمعہ کو چاہے پڑھے بعد نماز عصر جمعہ کے دن یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بلا تعداد مغرب تک پڑھتا رہے اور اپنی حاجت کا دل میں خیال رکھے جب آفتاب غروب ہونے کا وقت ہو پھر ۷ بار درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کا سوال کرے انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ سورہ انا فتحنا سات مرتبہ پڑھے پھر اسم یا فتاح ۴۸۹ مرتبہ اسی طرح دوسرے جمعہ تک پڑھے انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

اسی طرح آیتہ مبارکہ لا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر کو ایک ہفتہ تک روزانہ ۲۰۱۲ بار پڑھنا ترقی رزق کے لئے مجرب ہے۔

محی الدین ابن عربی رحمتہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز مغرب فرض اور سنت سے فارغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہے اور سورہ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھے پھر اس دعا کو ہاتھ اٹھا کر مانگے۔ بہت جلد اس کی حاجت اللہ پوری کرے گا۔

الٰہی علمک کاف عن السوال اکفنی بحق الفاتحۃ سوالا وکرمک کاف عن المقال فاکرمنی بحق الفاتحۃ مقالا وحصل مافی ضمیری یا ذالجود والکرم۔

حضرات اہلبیت علیہم السلام کے مجربات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا۔ حضرت میں آپ پر فدا ہو جاؤں میں فقیر ہوں ارشاد فرمایا بدھ جمعرات جمعہ کو روزہ رکھو جمعہ کو بوقت چاشت چھت پر یا کسی ایسی جگہ چلے جاؤ جہاں اور کوئی تم کو نہ دیکھے وہاں دو رکعت پڑھ کر دوزانو بیٹھ جاؤ اور یہ دعا مانگو۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَکْتَفِیْ عَنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ

الآمال إلا بك يا ثقة من لا ثقة له لا ثقة لي
غيرك اجعل لي من أمري فرجا ومخرجا وارزقني من
حيث أحتسب ومن حيث لا أحتسب +

پھر کسی سجدہ کی آیتہ کو پڑھ کر سجدہ کریں اور سجدہ میں اس کو پڑھیں
یا مغیث اجعل لی رزقا من فضلك۔
حضرت امام ہمام علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہفتہ ہی کو اللہ تعالے رزق جدید
عطا فرمائے گا۔

نماز غنا

دو رکعت نماز پڑھے اور بعد فاتحہ دس مرتبہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر بعد سلام
دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ اور دس مرتبہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ پھر کسی آیت سجدہ کو پڑھ کر سجدہ
کرے اور سجدہ میں اس دعا کو کئی بار پڑھے
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
انشاء اللہ جلد ترقی دنیاوی ہوگی۔

ایضاً

دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ ۱۵ مرتبہ لایلاف قریش پھر بعد سلام دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دس مرتبہ اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ۔

برائے قضائے حاجات

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کی کوئی شدید حاجت درپیش ہو تو وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور کسی اونچی جگہ جا کر چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ اذا زلزلت اور دوسری میں بعد فاتحہ اذا جاء نصر اللہ تیسری میں بعد فاتحہ قل یا ایہا الکافرون اور چوتھی میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ احد پھر بعد سلام ہاتھ اُٹھا کر اس دُعا کو عرض کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیَ بِھَا عَلٰی مَغَالِیْقِ اَبْوَابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ اِنْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِیَ بِھَا عَلٰی مَضَایِقِ الْاَرَضِیْنَ لِلْفَرَجِ اِنْفَرَجَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیَ بِھَا عَلٰی اَبْوَابِ الْعُسْرِ لِلْتَیْسِیْرِ تَیَسَّرَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیَ بِھَا عَلَی الْقُبُوْرِ لِنَشْرِ الْاَمْوَاتِ اِنْتَشَرَتْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَتُفَاتِحَنِیْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ۔

حضرت امام علیہ السلام فرماتے ہیں انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگا۔

برائے حاجات مشکلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پہلی رات کو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورہ سجدہ اور دوسری میں بعد فاتحہ تبارک الذی پھر بعد سلام یہ دعا پڑھے۔

یَارَبِّ قَدْ نَامَتِ الْعُیُوْنُ وَغَارَتِ النُّجُوْمُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَنْ یُّوَارِیَ عَنْكَ لَیْلٌ دَاجٍ وَّلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اِبْرَاجٍ وَّالْاَرْضُ ذَاتُ مِهَادٍ وَّلَا بَحْرٌ لُّجِّیٌّ وَّلَا ظُلُمَاتُ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ یَا صَرِیْخَ الْاَبْرَارِ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاقْضِ لِیْ حَاجَتِیْ پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے پھر کہے۔

لَا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا وَّلَا مَحْرُوْمًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

انشاءاللہ حاجت جلد پوری ہوگی۔

ایضاً

حضرت امام کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جسقدر نوافل ہو سکیں انسان پڑھے پھر بعد فراغت سجدہ میں جاکر بایاں گال زمین پر رکھدے اور اس دعا کو پڑھے۔

یَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِیْفٍ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ فَرِّجْ عَنِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ۔

پھر دایاں گال زمین پر رکھ کر کہے

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ فَرِّجْ عَنِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ

پھر بایاں گال زمین پر رکھ کر اسی طرح کہے پھر پیشانی زمین پر رکھ کر کہے

اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِكَ بَاطِلُ اِلَّا وَجْهُكَ تَعْلَمُ کُرْبَتِیْ فَرِّجْ عَنِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الْبَارِیُ الْمُحْیِی الْمُمِیْتُ الْمُبْدِیُ الْبَدِیْعُ لَكَ الْکَرَمُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُ رَبِّیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔

نماز برائے ادائے قرض

چار رکعتیں پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق دس مرتبہ دوسری میں بعد فاتحہ دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون دس مرتبہ آیۃ الکرسی دس مرتبہ آمن الرسول سے آخر بقر تک پھر ان دو رکعتوں پر سلام پھیر کر دس مرتبہ یوں کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ اَبَدَ الْاٰبِدْ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدْ سُبْحَانَ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدْ پھر دو رکعت پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ تین مرتبہ الہاکم التکاثر اور

دوسری میں بعد فاتحہ تین تین مرتبہ انا انزلنا اور اذا زلزلت پھر بعد سلام سجدہ میں جاکر سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ کہے

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخر سورت تک

برائے قضائے حاجت و ترقی درجات

جب آدھی رات ہو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ ۵۰۰ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری میں بھی بعد فاتحہ ۵۰۰ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھ کر ان آیات کو پڑھے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ آخر سورۃ تک پھر چھ آیات جدید کو پھر اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ایاک نعبد و ایاک نستعین پڑھ کر رکوع کرے پھر بعد سلام اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ تین روز اس نماز کو پڑھنے سے تمام حاجات و مقاصد پورے ہو جائینگے

برائے ادائے قرض

حکایت۔ حسین بن خالد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ کہ بغداد میں مجھ پر تین ہزار کا قرض تھا میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو لکھا آپ نے تحریر فرمایا بعد ہر نماز اس کو تین بار پڑھ لیا کرو انشاء اللہ جلد سبکدوش ہو جاؤ گے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بَحَیِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

برائے ترقی دینی و دنیوی و قضائے حاجت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آدھی رات کو وضو کرکے اسم یا لطیف ایکہزار مرتبہ پڑھے اور ہر سیکڑے پر ایکبار درود پڑھے اور یا مجیب تین بار کہے جب ایکہزار بار پڑھ لے تو اس دعا کو نو بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الَّذِیْ بَلَاءَتْ قَلْبَہٗ بِجَلَالِکَ وَعَیْنُہٗ مِنْ جَمَالِکَ وَسَمْعَیْہِ مِنْ خِطَابِکَ فَاَصْبَحَ مُفْرَحًا مَنْصُوْرًا مَسْرُوْرًا مُوَیَّدًا عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ اِسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیَ الْکَوْنَ وَمَنْ فِیْہِ وَمَا فِیْہِ اَنْتَ یَا لَطِیْفُ اِذَا لَطَفْتَ لِاَحَدٍ مِنْ عِبَادِکَ لَکَفٰی فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔

فوائد متفرقہ

برائے تسخیر وارسال ہوا تف

آیت لقد جاءکم رسول من انفسکم تا آخر سورہ توبہ بعد ہر نماز فرض تین دن تک

اکیس مرتبہ پڑہیں۔ تیسری رات کو ۴۹۵ مرتبہ بعد عشا پڑہکر اللہ سے دُعا کریں انشاء اللہ اس حاکم کو خواب میں کوئی شخص آکر آپ کی حاجت کے پورا کرنے کے متعلق کہدیگا اور تسخیر کے لئے بہی یہ عمل مجرب ہے۔

برائے تسخیر و جلب غائب

چالیس چنے کے دانے لیں پہر قل ہو اللہ کو چالیس مرتبہ ہر دانے پر پڑھ کر اس کو آگ میں ڈالتے جائیں پہر کہیں اسی طرح فلان بن فلاں کا دل میری محبت میں جلے۔ مغاربہ اسکو مجرب کہتے ہیں۔

برائے عطف وجاہت

اسم مبارک یا ودود سخرلی کُل شئی اس کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑہنا مجرب ہے۔

برائے مقہوری اعدا

سورہ لایلاف بروز سہ شنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑہے پہر بروز جمعہ بعد نماز عصر ایک سو ایک بار پڑہکر

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ کو ایک سو ایک بار پڑہ کر اللہ سے اسکی تباہی کی دعا کرے لیکن یہ عمل کسی ظالم ہی کے لئے ہونا چاہیئے۔

چور پکڑنا

ایک مرغی کے انڈے پر تبارک الذی بیدہ الملک تا حسیر لکھے پہر اُسپر

دس مرتبہ اور دوسری میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ دس مرتبہ پھر بعد سلام سجدہ کریں اور سجدہ میں دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم دس مرتبہ اور دس مرتبہ ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ پھر اپنی حاجت کا سوال کریں۔ شیخ ابو القاسم رحمۃ اللہ نے اس قدر اور زیادہ فرمایا ہے کہ جمعہ کی شب کو غسل کرکے اور کپڑے پہن کر بوقت تہجد اس کو پڑھیں۔

ایضاً

شیخ ابو القاسم قشیری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں پہلی رکعت میں بعد فاتحہ ربنا اٰتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا دس مرتبہ اور دوسری میں رب اشرح لی صدری ویسر لی امری دس مرتبہ اور تیسری میں فستذکرون ما اقول لکم وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد دس مرتبہ اور چوتھی میں ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شیئ قدیر دس مرتبہ پھر بعد سلام سجدہ میں جاکر اکتالیس مرتبہ اس کو پڑھے لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین پھر اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ

تمام شد حصۂ اوّل